أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی حفاظت میں آتا/آتی ہوں

پارہ نمبر 1

سورۃ الفاتحہ۔(مکی)

(رکوع نمبر:) 1۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو انتہائی مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢

انتہائی مہربان اور بہت رحم کرنے والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣

بدلے کے دن کا مالک۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤

(اے اللہ!) ہم تیرے ہی بندے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥

ہمیں سیدھا راستہ دکھا

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

ان لوگوں کا راستہ جنہیں تو نے انعام دیا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

جو نہ تیرے غصہ کا شکار ہوئے اور نہ ہی وہ راستہ بھولے۔ (آمین)

سورۃ البقرۃ۔ (مدنی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو انتہائی مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے

(رکوع نمبر:) 1۔

الٓمّٓ ①

الف۔ لام۔ میم

ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ وہی کتاب ہے (جس کا انتظار تھا)

ھُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ②

یہ اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے ہدایت ہے

الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ

جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں

وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ

اور نماز قائم کرتے ہیں

وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ③ۙ

اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں

وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ

اور وہ آپ پر اتاری گئی (کتاب) کو مانتے ہیں

وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ

اور ان (کتابوں) کو بھی جو آپ سے پہلے اتاری گئیں

وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۞ۭ

اور انہیں آخرت پر پورا یقین ہے۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ

یہی اپنے رب کے بتائے ہوئے راستے پر ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۞

اور یہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

یقیناً وہ لوگ جو (ابھی تک) کافر ہیں

سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ

ان کے لئے ایک جیسا ہے کہ آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۞

وہ ماننے والے نہیں۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ ؕ

اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں اور کانوں کو سیل کر دیا ہے

وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ

اور ان کی آنکھوں پر ایک پردہ ہے

وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۞ع

اور ان کے لئے ایک بڑا عذاب ہے۔

(رکوع نمبر:) 2۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ

لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

ہم اللہ اور آخرت کو مانتے ہیں

وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۘ‏ ﴿۸﴾

اور وہ مسلمان نہیں ہیں (کیونکہ وہ رسولؐ کے منکر ہیں)

يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ

یہ اللہ اور مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں

وَمَا يَخۡدَعُوۡنَ اِلَّآ اَنۡفُسَهُمۡ

جبکہ وہ صرف اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں

وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹﴾

لیکن وہ سمجھ نہیں رہے۔

فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ ۙ

ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

پس اللہ تعالیٰ ان کو بیماری میں اور زیادہ دھکیل دے گا

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۢ

اور ان کیلئے ایک تکلیف دینے والا عذاب ہوگا

بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۱۰﴾

ان کے جھوٹے کردار کی وجہ سے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین پر فساد برپا نہ کرو

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

(تو) کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

سن لو! یہی فسادی ہیں لیکن انہیں اس کا احساس نہیں ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ مانو جیسے (سچے) لوگوں نے مانا ہے

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ

تو کہتے ہیں کیا ہم ان سر پھروں کی طرح مان لیں؟

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

سن لو! دماغ انہی کا پھر گیا ہے لیکن انہیں پتا نہیں۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جب یہ ایمان والوں سے ملتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ

تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان والے ہیں

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ

لیکن جب وہ اپنے شیطانوں کے پاس تنہائی میں ہوتے ہیں

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾

تو کہتے ہیں (دل سے) ہم تمہارے ہی ساتھ ہیں، بس ہم تو (مسلمانوں کے ساتھ) شغل میلہ کرتے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾

اللہ بھی انہیں مہلت دے کر ان کا مذاق اڑاتا ہے تاکہ وہ اپنی بغاوت میں اندھے ہو کر بڑھتے چلے جائیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

یہی ہیں وہ جو ہدایت ہاتھ سے دے کر گمراہی خرید رہے ہیں

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾

پس نہ تو ان کی تجارت نے انہیں کوئی نفع پہنچایا اور نہ ہی وہ ہدایت پا سکے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا

انکی مثال (کچھ اس طرح ہے) جیسے ایک شخص نے آگ جلائی

فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ

پھر جب آگ نے ارد گرد کو روشن کر دیا

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

تو اللہ تعالیٰ نے ان کی بینائی چھین لی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا (اور اب) وہ دیکھ نہیں پاتے۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾

اب یہ (لوگ) بہرے گونگے اور اندھے ہیں لہٰذا یہ (کبھی ہدایت کی طرف) واپس نہیں آئیں گے۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

یا ان کی مثال آسمان سے برسنے والی بارش کی سی ہے

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

جس میں اندھیرے، گرجتے بادل اور چمکتی بجلیاں ہیں

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

اور وہ موت کے خوف سے انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس رہے ہیں

وَ اللّٰهُ مُحِيۡطٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۹﴾

اور اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

يَكَادُ الۡبَرۡقُ يَخۡطَفُ اَبۡصَارَهُمۡ‌ؕ

قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کی بینائی لے جائے

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمۡ مَّشَوۡا فِيۡهِۙ

ہر دفعہ جب بجلی (چمک کر) ان کو روشنی فراہم کرتی ہے تو وہ اس میں کچھ چل لیتے ہیں

وَاِذَآ اَظۡلَمَ عَلَيۡهِمۡ قَامُوۡا ‌ؕ

اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ‌ؕ

اگر اللہ چاہے تو ان کو سننے اور دیکھنے سے بالکل محروم کر دے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۰﴾

بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(رکوع نمبر:) 3۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ

لوگو! اپنے مالک کے سچے غلام بن جاؤ

الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ

وہ کہ جس نے تمہیں اور تم سے پہلوں کو پیدا کیا

لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَۙ ﴿۲۱﴾

تاکہ تم اللہ سے ڈرنے والے بن جاؤ۔

الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ

وہی (مالک) جس نے زمین کو تمہارے لئے فرش اور آسمان کو چھت بنایا

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

اور آسمان سے پانی اتارا جس کے ذریعے اس نے تمہارے کھانے کیلئے طرح طرح کے پھل اگائے

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

پس تم سب کچھ جانتے ہوئے اللہ کے مد مقابل نہ بناؤ۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا

اور اگر تمہیں شک ہے اس کتاب کے بارے میں جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠

تو لے آؤ اس جیسی کوئی ایک ہی سورت

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾

اور اگر تم سچے ہو تو اللہ کو چھوڑ کر اپنے باقی سب مددگاروں کو بھی بلا لو۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا

پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ

تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

اور وہ کافروں کے لئے بھڑکائی جائے گی۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور خوشخبری دے دو ان کو جو ایمان لاتے اور نیک عمل کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

کہ وہ باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں انہی کیلئے ہیں

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ

ہر دفعہ جب کوئی پھل انہیں کھانے کیلئے دیا جائے گا

قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ

وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہمیں (دنیا میں) کھلایا جاتا تھا

وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ

کیونکہ ان کو اس سے ملتا جلتا ہی دیا جائے گا

وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ڎ

اور وہاں ان کیلئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی

وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۵

اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ

یقیناً اللہ تعالیٰ کو کوئی جھجھک نہیں کہ وہ

اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ

مچھر یا اس سے بھی کسی کمتر چیز کی مثال بیان کرے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

پس ایمان والے تو خوب جانتے ہیں کہ وہ ان کے رب کی طرف سے حق بات ہے

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

رہے کافر تو وہ یہ کہیں گے اس مثال سے اللہ کی کیا مراد ہے

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ

اللہ اسی مثال کے ذریعے بہت سوں کے لئے گمراہی کا سامان پیدا کرے گا اور بہت سوں کو راستہ دکھائے گا

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٦

اور وہ گمراہی کا سامان صرف انہی کے لئے پیدا کرے گا جو نافرمانی کا ارادہ رکھتے ہوں گے۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠

وہ جو اللہ کے ساتھ مضبوطی سے کئے ہوئے وعدہ کو توڑتے ہیں

وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

اور کاٹتے ہیں ان رشتوں کو جن کو اللہ نے جوڑ کے رکھنے کا حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ

اور زمین پر فساد برپا کرتے ہیں

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٢٧

یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

تم کیسے اللہ کا انکار کر سکتے ہو

وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ

جبکہ تم مردہ تھے پس اس نے تمہیں زندگی بخشی

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٨

پھر وہ تمہیں مارے گا، پھر تمہیں زندہ کرے گا اور آخر کار اسی کی طرف تم واپس بھیجے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ

وہی تو ہے جس نے زمین پر موجود سب کچھ تمہارے لئے پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ

اور پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ

اور ان کو سات آسمانوں کی شکل میں ترتیب دیا

وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۲۹

اور وہ ہر بات کا علم رکھتا ہے۔

(رکوع نمبر:) 4۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ

میں زمین پر ایک نائب بنانے والا ہوں

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا

(اس پر) وہ کہنے لگے کیا تو زمین پر اسے (اپنا) نائب بنائے گا

مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ

جو اس پر بگاڑ پیدا کرے اور قتل و غارت کرتا پھرے

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ

جبکہ ہم تیری تعریف اور پاکی کی تسبیح کرتے رہتے ہیں

قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۰

اللہ نے فرمایا مجھے معلوم ہے جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

اور اللہ نے آدم کو تمام کے تمام نام سکھا دیئے

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ

پھر ان (تمام اشیاء) کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۱

اور فرمایا اگر تمہارا دعویٰ درست ہے تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

فرشتوں نے فوراً کہا (اے اللہ!) تو پاک ہے

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ

ہمیں تو اتنا ہی معلوم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھایا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۳۲

بیشک تو ہی سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۚ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم! تم انہیں ان (سب چیزوں) کے نام بتا دو

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۙ

تو جب آدم نے ان (تمام چیزوں) کے نام انہیں بتائے

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے تمہیں بتایا نہیں تھا کہ میں ہی آسمانوں اور زمین کے تمام رازوں کا جاننے والا ہوں

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۳۳

اور مجھے خوب معلوم ہیں وہ تمام باتیں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ بھی جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا

اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫

اس نے سجدہ کرنے سے انکار کیا اور تکبر کا مظاہرہ کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۴

اور وہ کافروں میں شامل ہو گیا۔

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

اور ہم نے آدم سے کہا کہ تم اپنی بیوی کے ساتھ جنت میں رہو

وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠

اور تم دونوں وافر کھاؤ جہاں سے بھی تمہارا جی چاہے

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

لیکن اس درخت کے تو قریب بھی مت جانا

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۵

(اگر ایسا کیا) تو زیادتی کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

لیکن شیطان نے ان دونوں کو اللہ کی فرمانبرداری سے پھسلا دیا

فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠

یوں انہیں اس جنت سے نکلوا دیا جس میں وہ رہ رہے تھے

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

ہم نے کہا تم سب نکلو یہاں سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہو

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾

اور تمہارے لئے ایک مقرر وقت تک زمین پر قیام ہے اور برتنے کا سامان بھی۔

فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ

پھر آدم نے اپنے رب سے (توبہ کے) کچھ کلمات سیکھ لئے

فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ

تو اللہ تعالیٰ نے آدم کی توبہ قبول کر لی

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

یقیناً وہی توبہ کا قبول کرنے والا رحم فرمانے والا ہے

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ

ہم نے کہا تم سب یہاں سے اتر جاؤ

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى

پھر اگر تمہارے پاس میری جانب سے کوئی راہ نمائی آئے

فَمَن تَبِعَ هُدَايَ

تو جو کوئی میری راہ نمائی پیروی کرے گا

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

نہ انہیں ڈرنے کی ضرورت ہو گی اور نہ ہی وہ غمگیں ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

رہے وہ لوگ جو اس راہنمائی کو ماننے سے انکار کریں گے اور اس کو جھوٹا قرار دیں گے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾

وہ دوزخ میں جانے والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(رکوع نمبر:) 5۔

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ

اے بنی اسرئیل (یعقوبؑ کی اولاد) !

اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ

یاد کرو میری اس مہربانی کو جو میں نے تم پر کی تھی

وَ اَوۡفُوۡا بِعَہۡدِیۡۤ

تم میرے ساتھ کئے ہوئے اپنے وعدہ کو پورا کرو

اُوۡفِ بِعَہۡدِکُمۡ ۚ

میں تمہارے ساتھ کئے ہوئے اپنے وعدوں کو پورا کروں گا

وَ اِیَّایَ فَارۡہَبُوۡنِ ﴿۴۰﴾

پس تم مجھ سے ہی ڈرو۔

وَ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمۡ

اور تمہارے پاس پہلے سے موجود کتاب کو سچا ثابت کرتے ہوئے جو کتاب میں نے اتاری ہے اس کو مانو

وَ لَا تَکُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ کَافِرٍۭ بِہٖ ۪

اور اس کا انکار کرنے میں پہل نہ کرو

وَ لَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا

اور میری آیات کو تھوڑی قیمت پر فروخت نہ کرو

وَّ اِیَّایَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۴۱﴾

پس تم مجھ ہی سے ڈرتے ہوئے میری بغاوت سے بچو۔

وَ لَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَ تَکۡتُمُوا الۡحَقَّ وَ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۲﴾

اور حق کو چھپانے کی غرض سے تم جانتے بوجھتے حق کو باطل سے مت ملاؤ۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو

وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

حالانکہ تم تورات پڑھتے ہو

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

تو کیا تمہیں عقل نہیں۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

اور اللہ سے مدد مانگو ثابت قدم رہ کر اور نماز پڑھ کر

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ۙ

اور یقیناً یہ بہت مشکل ہے سوائے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

جنہیں یقین ہے کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ۧ

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

(رکوع نمبر:) 6۔

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ

اے اولاد یعقوب ! میری اس مہربانی کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھی

وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۷﴾

اور یہ بھی کہ میں نے تمہیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی تھی۔

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـــًٔا

اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ

نہ ان کی طرف سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی

وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ

اور نہ ہی کوئی چیز بدلہ کے طور پر لی جائے گی

وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۸﴾

اور نہ ہی ان کو کوئی مدد پہنچائی جا سکے گی۔

وَاِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ

اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے بچایا

يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ

جنھوں نے تمہیں بدترین عذاب میں مبتلا کر رکھا تھا

يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ‌ؕ

جو تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے

وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿۴۹﴾

اور تمہارے رب کی طرف سے اس میں تمہارے لیے بہت بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ

اور یاد کرو جب ہم نے تمہاری خاطر سمندر کو پھاڑ دیا

فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اور تمہاری نظروں کے سامنے تمہیں بچا کر آل فرعون کو غرق کر دیا۔

وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰۤى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً

اور دوسری طرف جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ لے کر (اسے اپنے پاس بلالیا)

ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾

پھر تم نے اس کی عدم موجودگی میں خود پہ ظلم ڈھاتے ہوئے بچھڑے کو پوجنا شروع کر دیا۔

ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۲﴾

پھر بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم احسان مانو۔

وَاِذۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ

اور جب ہم نے موسیٰ کو احکام پر مشتمل حق و باطل میں فرق کرنے والی تورات عطا کی

لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۵۳﴾

تاکہ تمہیں ہدایت مل جائے

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم!

اِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ بِاتِّخَاذِكُمُ الۡعِجۡلَ

یقیناً تم نے بچھڑے کی پوجا کر کے اپنے اوپر ظلم ڈھایا ہے

فَتُوۡبُوۡٓا اِلٰى بَارِئِكُمۡ فَاقۡتُلُوۡٓا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ

اب تم اپنے خالق کے حضور توبہ کرو اور اپنے مجرموں کو خود اپنے ہاتھوں سے قتل کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ

یہ تمہارے رب کے نزدیک تمہارے حق میں بہتر ہو گا

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۵۴

نتیجتاً وہ تمہاری توبہ قبول کرے گا۔ یقیناً وہ ہمیشہ توبہ کا قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً

اور جس وقت تم نے کہا موسیٰ! ہم تم پر کبھی یقین نہیں کریں گے یہاں تک کہ ہم اللہ کو کھلی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں

فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۵۵

تو تمہارے دیکھتے دیکھتے آسمانی بجلی نے تمہیں آن پکڑا

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۵۶

تمہاری موت کے بعد ہم نے پھر ایک مرتبہ تمہیں زندہ کر دیا تاکہ تم احسان مانو

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کئے رکھا

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

اور تم پر من و سلویٰ اتارتے رہے

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

(اور کہا) کھاؤ ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۵۷

اور انہوں نے ہمارا تو کچھ نہیں بگاڑا۔ درحقیقت انہوں نے اپنے ہی اوپر ظلم ڈھایا۔

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اور یاد کرو جب ہم نے کہا اس شہر میں داخل ہو جاؤ

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور پھر کھاؤ کھلا جہاں سے تمہارا جی چاہے

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ

لیکن شہر میں بخشش مانگتے ہوئے عاجزی سے داخل ہونا

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

تو ہم تمہاری خطاؤں کو بخش دیں گے اور نیکوں کو اور زیادہ عطا کریں گے

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

لیکن ان ظالموں نے ان الفاظ کو ایسے الفاظ سے بدل دیا جو ان سے کہے ہی نہیں گئے تھے

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾

لہٰذا ان کی بغاوت کی وجہ سے ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب اتارا۔

(رکوع نمبر:) 7۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ

تو ہم نے حکم دیا اپنی لاٹھی سے پہاڑی پر ضرب لگاؤ

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ

تو اس پہاڑی سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

ہر قبیلے کو اپنے اپنے پانی کے گھاٹ (چشمہ) کا علم ہو گیا

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۶۰

(تو ہم نے کہا) اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو مگر زمین پر فساد نہ مچاتے پھرنا۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

اور جب تم نے کہا موسیٰ! ہم ہرگز ایک ہی کھانے پر قناعت نہیں کر سکتے

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

لہٰذا آپ ہماری طرف سے اپنے رب سے درخواست کیجئے کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اگنے والی نباتات پیدا کرے

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

جیسے ساگ پات، کھیرا، لہسن، مسور اور پیاز

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ

(موسیٰ کہنے لگے) کیا تم ایک بہتر چیز کو کمتر چیز سے بدلنا چاہتے ہو

اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

(اگر تم نے یہی کھانا ہے) تو کسی بھی عام آبادی میں چلے جاؤ تمہیں وہاں پر تمہاری مرضی کا سامان مل جائے گا

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

(آخر کار) ذلت و رسوائی اور محتاجی و بدحالی ان پر مسلط کر دی گئی اور وہ اللہ کے غصے میں گرفتار ہو گئے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

ایسا اس لئے ہو کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

اور اللہ کے نبیوں کو بلاوجہ قتل کر دیتے تھے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾

اور یہ نتیجہ تھا ان کی مسلسل نافرمانی اور حد سے گزر جانے کا۔

(رکوع نمبر:) 8۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

یقیناً مسلمان یہودی عیسائی اور مجوسی (سب کا عقیدہ ہے کہ) جو بھی کسی بڑی ہستی (خدا) اور یوم آخر (حساب کتاب) کو مانتے اور نیک عمل کرتے ہیں

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

پس ان کا اجر ان کے خدا کے پاس محفوظ ہے۔ نہ انہیں ڈرنے کی ضرورت ہے اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

اور جب ہم نے کوہ طور کو تم پر اٹھا کر تم سے پختہ عہد لیا تھا (اور تم سے کہا تھا)

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ

جو کتاب تورات ہم نے تمہیں عطا کی ہے اس کو مضبوطی سے تھامے رکھنا اور اس میں جو لکھا ہے اسے یاد رکھنا

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

تاکہ تم اللہ سے ڈرتے ہوئے اس کے عذاب سے بچ سکو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ

پھر تم اس کے بعد وعدہ سے پھر گئے

فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور اگر اللہ کا تم پر فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم سخت گھاٹے سے دوچار ہو چکے ہوتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ

اور تم اپنے میں سے ان لوگوں کو خوب پہچانتے ہو جنہوں نے ہفتے کے دن کے حکم سے تجاوز کیا

فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾

تو ہم نے ان سے کہا ذلیل و خوار بندر بن جاؤ۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

یوں ہم نے اس واقعہ کو موجود اور بعد والوں کے لیے عبرت اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ

بیشک اللہ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ

جواب میں وہ کہنے لگے کیا تم ہم سے مذاق کر رہے ہو

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

موسیٰ نے کہا اللہ کی پناہ ! کہ میں جاہلوں والا کام کروں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ

کہنے لگے اپنے رب سے کہو کہ ہم پر گائے کی حقیقت واضح کرے

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ

موسیٰ نے کہا اللہ کا کہنا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا بلکہ بین بین ہو

فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

تو کر گزرو جیسے تمہیں حکم ملا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ

(اب) کہنے لگے اپنے رب سے کہو کہ ہمیں گائے کا صحیح صحیح رنگ بتائے

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝۶۹

موسیٰ نے کہا اللہ کا کہنا ہے کہ وہ گائے انتہائی جاذب نظر گہرے زرد رنگ کی ہو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ

(اس پر) کہنے لگے اپنے رب سے کہو گائے کو ہم پر مزید واضح کرے

اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝۷۰

سچی بات یہ ہے کہ گائے نے ہمیں کنفیوز کر دیا ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم گائے تک پہنچ جائیں گے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ

موسیٰ نے کہا اللہ کا کہنا ہے کہ وہ گائے زمین پر ہل چلانے اور کھیتیوں کو سیراب کرنے جیسے کاموں میں لگی ہوئی نہ ہو

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ

(اور وہ) پوری طرح صحیح سالم، داغ دھبے سے پاک صاف ہو

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ

ہاں اب تم نے ٹھیک ٹھیک بات بتلا دی

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۱

پس انہوں گائے ذبح کر دی اگرچہ وہ کرنے والے نہ تھے۔

(رکوع نمبر:) 9۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم آپس میں (قاتل کے بارے میں) جھگڑا کرنے لگے

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

اور جو تم چھپانا چاہتے تھے اللہ اس کو کھول دینے والا تھا۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ

پس ہم نے حکم دیا گائے کے گوشت کا ایک ٹکڑا اس مردہ لاش کو لگاؤ

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ

ایسے ہی اللہ مردوں کو زندہ کرے گا

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تمہیں عقل آئے۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر اس سب کے باوجود تمہارے دل سخت ہو گئے

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ

اور وہ پتھروں جیسے یا ان سے بھی زیادہ سخت ہو گئے

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

اس لیے کہ بعض پتھروں (پہاڑوں) میں سے دریا پھوٹ بہتے ہیں

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ

اور بعض پتھر پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی بہہ نکلتا ہے

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

اور بعض پتھر ایسے ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور اللہ تمہاری کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا لَکُمۡ

(مسلمانو!) کیا تم توقع لگائے بیٹھے ہو کہ یہودی (کلام حق پر غور کریں گے اور اس کی سچائی کو پرکھ کر) تمہاری بات مانیں گے

وَقَدۡ کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡہُمۡ یَسۡمَعُوۡنَ کَلٰمَ اللّٰہِ

جبکہ حال یہ ہے کہ ان میں اچھی بھلی تعداد اللہ کے کلام کو سنتی ہے

ثُمَّ یُحَرِّفُوۡنَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡہُ وَہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾

اور پھر اسے خوب سمجھ لینے کے بعد اس میں جانتے بوجھتے ردوبدل کرتے ہیں۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۚۖ

اور جب وہ (یہودی) مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی انہی باتوں (عقائد) کو مانتے ہیں

وَاِذَا خَلَا بَعۡضُہُمۡ اِلٰی بَعۡضٍ

اور جب یہ خلوت میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں

قَالُوۡۤا اَتُحَدِّثُوۡنَہُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیۡکُمۡ

تو ان کے بڑے ان سے کہتے ہیں جو کچھ تمہیں اللہ نے (تورات کا) علم دیا ہے وہ ان مسلمانوں پر کیوں ظاہر کرتے ہو

لِیُحَآجُّوۡکُمۡ بِہٖ عِنۡدَ رَبِّکُمۡ ؕ

تاکہ وہ تمہارے خلاف تمہارے رب کے حضور تورات سے دلیل لائیں

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۶﴾

کوئی ذرہ برابر عقل بھی ہے تمہارے پاس؟

اَوَلَا یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَمَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۷﴾

کیا انہیں پتہ نہیں کہ اللہ خوب واقف ہے جو کچھ وہ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ وہ علانیہ کرتے ہیں۔

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾

اور انہی یہودیوں میں (ایک بڑی تعداد) تورات سے ناآشنا لوگوں کی ہے جو (خوش اعتقادی) کی آرزوؤں کے سوا کچھ نہیں جانتے اور صرف گمان پر بھروسہ کئے بیٹھے ہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۙ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

افسوس ان پر جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے

لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا

تاکہ معمولی قیمت (دنیاوی فائدہ) حاصل کر سکیں

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

پس افسوس ہے ان کے بے بنیاد باتیں اپنے ہاتھوں سے لکھنے پر اور افسوس ہے ان کی کمائی پر۔

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ

اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا

ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے

فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ

پس اللہ ہرگز اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرے گا

اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾

یا تم بغیر علم کے اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو؟

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ

یقیناً جن لوگوں نے کسی برائی کا ارتکاب کیا اور ان کی برائی نے انہیں گھیر لیا (اور انھوں نے توبہ نہ کی)

فَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۞

یہی لوگ جہنمی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جبکہ وہ لوگ جو ایمان لاتے اور نیک عمل کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۞

وہ لوگ جنت میں جانے والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(رکوع نمبر:) ـ10

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا

لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ قف

کہ تم اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں کرو گے

وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ

اور والدین، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو گے

وَقُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا

اور لوگوں سے اچھی بات کہنا

وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط

اور نماز قائم رکھنا اور زکوۃ دیتے رہنا

ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ۞

لیکن معدودے چند لوگوں کے علاوہ تم سب نے اس عہد سے منہ پھیر لیا اور ابھی تک پھیرے ہوئے ہو

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُوۡنَ دِمَآءَكُمۡ

اور جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا کہ تم ایک دوسرے کا خون نہیں بہاؤ گے

وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ

اور نہ ہی ایک دوسرے کو گھروں سے نکالو گے (یعنی ملک بدر کرو گے)

ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾

اور پھر تم نے اس کا اقرار بھی کر لیا اور تم اس پر گواہ بھی ہو

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ

پھر تم وہی ہو نہ، جو اپنوں کو قتل بھی کرتے ہو

وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ

اور جتھے بازی کر کے گناہ اور زیادتی کے ساتھ تم اپنوں کو ان کے گھروں سے نکال بھی دیتے ہو

وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ

لیکن جب وہی تمہارے سامنے قیدی بن کر آتے ہیں تو ان کو چھڑانے کے لیے فدیہ کا لین دین بھی کرتے ہو

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ

حالانکہ تم پر تو ان کو گھروں سے نکالنا ہی حرام تھا

اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ

تو کیا بھلا تم اللہ کی کتاب کے کچھ حصوں کو مانتے ہو اور کچھ کو ماننے سے انکار کرتے ہو

فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ

تو تم میں سے جو ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہونی چاہیے

اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ

کہ ان کو دنیا میں ذلیل ورسوا کر دیا جائے

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

اور قیامت کے دن انہیں شدید ترین عذاب میں جھونک دیا جائے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور اللہ تمہاری کرتوتوں سے ناواقف نہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ

یہ وہ لوگ ہیں جو ہاتھ سے آخرت دے کر دنیا خرید رہے ہیں

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

پس نہ تو عذاب کو ان کے لیے ہلکا کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع

اور نہ ہی انکی کوئی مدد کی جاسکے گی۔

(رکوع نمبر:) ۔11

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی

وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ

اور ہم نے ان کے بعد پے در پے رسول بھیجے

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو معجزات عطا کئے

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

اور روح القدس (جبرائیل) سے ان کو مدد فراہم کی

اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَہۡوٰۤی اَنۡفُسُکُمُ اسۡتَکۡبَرۡتُمۡ ۚ

(یہودیو!) کیا ایسا نہیں ہوا کہ جب کبھی تمہارے پاس کوئی رسول تمہاری خواہش کے خلاف کچھ لایا تو تم نے تکبر کا مظاہرہ کیا

فَفَرِیۡقًا کَذَّبۡتُمۡ ۫ وَفَرِیۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿۸۷﴾

لہٰذا کچھ رسولوں کو تو تم نے صرف جھوٹا قرار دیا اور باقیوں کو تم نے قتل ہی کر دیا

وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ

مزید یہ کہتے ہیں ہمارے دل غلافوں میں بند ہیں

بَلۡ لَّعَنَہُمُ اللّٰہُ بِکُفۡرِہِمۡ

اصل میں ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی لعنت پڑی ہوئی ہے

فَقَلِیۡلًا مَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

پس یہ کم ہی ایمان لائیں گے۔

وَلَمَّا جَآءَہُمۡ کِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَہُمۡ ۙ

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک ایسی کتاب آئی ہے جو ان کے پاس پہلے سے موجود کتاب کو سچا قرار دے رہی ہے

وَکَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَی الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۚۖ

جبکہ (اسی نبی کے حوالے سے) وہ پہلے کافروں کے مقابلے میں اللہ سے فتح مانگا کرتے تھے

فَلَمَّا جَآءَہُمۡ مَّا عَرَفُوۡا کَفَرُوۡا بِہٖ

لیکن جب ان کے پاس وہ (پیغمبر) آ گئے جن کو انھوں نے خوب پہچان لیا تو ان کا انکار کر دیا

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

پس ان انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ

انہوں نے اپنے آپ کو بہت بری چیز کے بدلے بیچ ڈالا

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا

کہ وہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کو صرف ضد کی بنیاد پر ماننے سے انکار کر دیں

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

یہ کہ اللہ کیوں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل کرے

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ

لہٰذا یہ اللہ کے پے در پے غضب کا نشانہ بنے

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾

اور ان کافروں کے لئے (آخرت میں بھی) ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ مانو اس کو جسے اللہ نے اتارا ہے

قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

تو کہتے ہیں ہم تو صرف اسی کو مانیں گے جو ہم پر اترا ہے

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۤ

اور یوں وہ باقی سب کا انکار کر دیتے ہیں

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ

حالانکہ وہ تو ان کے پاس موجود کتاب کی تصدیق کرنے والا سراپا سچ ہے

قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡبِيَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ

ان سے پوچھو تو پھر تم اپنوں میں سے اللہ کے نبیوں کو بھی کیوں قتل کرتے رہے ہو

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۱﴾

(بتاؤ) اگر تم واقعی (اُس کتاب) کے ماننے والے ہو۔

وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ

یقیناً موسیٰ تمہارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے

ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ

پھر بھی تم نے ان کے چلے جانے کے بعد بچھڑے کو پوجنا شروع کر دیا

وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۹۲﴾

اور ایسا کر کے تم نے بہت ظلم کمایا۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ

اور جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا

وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَؕ

اور کوہ طور کو تم پر اٹھائے رکھا

خُذُوۡا مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاسۡمَعُوۡا ؕ

اور تمہیں حکم دیا کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور (احکام ماننے کی غرض سے) سنو!

قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا ۗ

(لیکن) انہوں نے کہا ہم نے سن تو لیا لیکن ہم کہنا نہیں مانیں گے

وَاُشۡرِبُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡعِجۡلَ بِكُفۡرِهِمۡؕ

اور اسی کفر کی وجہ سے بچھڑے کی عقیدت ان کے دلوں میں رچا دی گئی تھی

قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

کہ دو اگر تم واقعی مومن ہو تو تمہارا ایمان تمہیں الٹی پٹیاں پڑھاتا ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

ان سے کہو اگر تمہیں یقین ہے کہ اللہ کے ہاں آخرۃ کا گھر سب کے مقابلے میں صرف تمہارے لئے خاص ہے

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

(تو جلد اس میں جا بسنے کے لئے) تم موت کی تمنا کیوں نہیں کرتے اگر تم واقعی سچے ہو۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا

اور یہ ہر گز موت کی تمنا نہیں کریں گے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

ان گناہوں کے سبب جو وہ آگے بھیج چکے ہیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

اور اللہ ان ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ

بلکہ آپ انہیں دوسروں سے بڑھ کر لمبی دنیوی زندگی کا خواہش مند پائیں گے

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ

یہاں تک کہ (آخرت کو نہ ماننے والے) مشرکوں سے بھی بڑھ کر

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ

ان میں سے ہر ایک ہزار سالہ زندگی چاہتا ہے

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَؕ

جبکہ اتنی طویل عمر انہیں مل بھی جائے تو بھی انہیں سزا سے نہیں بچا سکے گی

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۹۶

اور اللہ ان کی کرتوتوں کو خوب دیکھ رہا ہے

(رکوع نمبر:) ۔12

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ

کہہ دو جو بھی جبریل کا دشمن ہے (جان لے)

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

کہ اس نے تو یہ قرآن آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے نازل کیا ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اس سے پہلے نازل ہونے والی کتابوں کو سچا قرار دیتے ہوئے۔

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۹۷

اور یہ ماننے والوں کے لئے راہنمائی اور خوشخبری ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

جو کوئی بھی دشمنی رکھے اللہ، اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں یہاں تک کہ جبرائیل اور میکائیل سے بھی

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۹۸

(جان لے) اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍۚ

اور یقیناً ہم نے تم پر واضح آیات نازل کی ہیں

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۹۹

اور صرف نافرمانی کا ارادہ رکھنے والے ہی ان کا انکار کرتے ہیں

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ

کیا ان کی یہی روش قائم رہے گی کہ جب جب کوئی عہد کریں گے تو ان کا ایک گروہ اس کو اٹھا پھینکے گا

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠٠

حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر توراۃ ہی کو نہیں مانتے۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب کبھی ان کے پاس پہلے سے موجود ہدایت کو سچا قرار دینے والا اللہ کا کوئی رسول ان کے پاس آیا

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

تو اہل کتاب کے ایک گروہ نے اللہ کی اُس کتاب کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا

كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠١ؗ

ایسے جیسے انہیں کچھ پتہ ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ

اور ان چیزوں کے پیچھے پڑ گئے جو سلیمان کے عہد حکومت میں شیاطین پڑھتے پڑھاتے تھے

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا

اور سلیمان نے تو کوئی کفریہ عمل نہیں کیا تھا بلکہ کفریہ کام تو شیطانوں ہی نے کئے تھے۔

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ

یہی لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔

اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ

اور بابل میں ہاروت اور ماروت نامی فرشتوں کو بھی اسی علم کے ساتھ اتارا گیا تھا (لیکن)

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ

وہ جو کچھ بھی کسی کو سکھلاتے تھے تو یہ کہے بغیر نہیں سکھلاتے تھے کہ دیکھو ہمارا وجود تو ایک فتنہ ہے تم یہ کفریہ حرکت نہ کرو

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ

لیکن بنی اسرائیل ان دونوں سے میاں بیوی کو لڑانے والا جادو ہی سیکھتے تھے

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

حالانکہ اللہ کی اجازت کے بغیر وہ کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تھے

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

اور وہ ایسی چیزیں سیکھتے تھے جو انہیں فائدے کی بجائے نقصان پہنچاتی تھیں

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ

اور انہیں خوب معلوم بھی تھا کہ (جادو اور ٹونہ کی شکل میں) وہ جو چیز خرید رہے ہیں اس پر آخرت میں انہیں کچھ نہیں ملے گا

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اور یقیناً جس چیز کے عوض انہوں نے اپنے آپ کو بیچا ہے وہ بہت بری ہے، کاش کہ وہ جان لیتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

اگر وہ ایمان لے آتے اور اللہ سے ڈرتے

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

تو اللہ کے ہاں سے ملنے والا اجر یقیناً بہتر ہوتا، کاش کہ وہ جان لیتے

(رکوع نمبر:) ۔13

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

اے ایمان والو! تم 'راعنا' (ہماری رعایت کیجئے) کہا ہی نہ کرو

وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

بلکہ 'انظرنا' (ہماری طرف نظر عنایت کیجئے) کہا کرو اور غور سے سنا کرو

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اور کافروں کے لئے تکلیف دہ عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ

اہل کتاب اور مشرکین میں سے ہر دو قسم کے کافر نہیں چاہتے

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

کہ تم لوگوں پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر نازل ہو

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

جبکہ اللہ اپنی رحمت کے لئے جسے چاہے خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

ہم اپنے احکام میں سے جو کچھ بدل دیتے ہیں یا بھلوا دیتے ہیں تو اس کی جگہ اس سے بہتر یا اس جیسا حکم نازل کر دیتے ہیں

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کیا تم نہیں جانتے کہ زمین و آسمان کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾

اور اللہ کے سوا نہ تو تمہارا کوئی حامی ہے اور نہ ہی مددگار۔

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ

کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے پیغمبر سے اسی طرح سوال پوچھو جیسے اس سے پہلے موسیٰ سے سوال پوچھے گئے تھے

وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۰۸﴾

اور جو کوئی بھی ایمان کو کفر سے بدل دے، وہ تو سیدھے راستے سے بھٹک گیا

وَدَّ كَثِيۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ

اور اہل کتاب میں سے بہت سے لوگ چاہتے ہیں

لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا ۚۖ

کاش وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر سے کافر بنا دیں

حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ

محض اپنے اندر کے حسد کی وجہ سے

مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَـقُّ ۚ

اس کے باوجود کہ حق ان پر واضح ہو چکا

فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ

آپ ان سے ڈھیل برتیں اور چشم پوشی کریں یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ خود ہی نافذ کر دے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۹﴾

مطمئن رہو اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ‌ؕ

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ‌ ؕ

اور جو بھی تم بھلائی اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے پاس موجود پاؤ گے

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۰﴾

بیشک اللہ تمہارے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

اور یہ کہتے ہیں جنت میں صرف یہودی اور عیسائی ہی داخل ہو سکیں گے

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

یہ ان کی خوش فہمیاں ہیں، کہو! اگر سچے ہو تو دلیل لاؤ۔

بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

کیوں نہیں! وہ لوگ جو اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کرتے اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتے ہیں

فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

ایسے لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے، نہ انہیں ڈرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی وہ غمگیں ہوں گے

(رکوع نمبر:) ۔14

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠

یہودی کہتے ہیں عیسائیوں کی کوئی جڑ بنیاد نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ

اور اسی طرح عیسائی کہتے ہیں یہودیوں کا دین بے بنیاد ہے

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

حالانکہ وہ سب کے سب توراۃ پڑھتے ہیں

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ

اور ایسی ہی بے بنیاد باتیں ان پڑھ لوگ کیا کرتے ہیں

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

پس قیامت کے روز اللہ ان کے درمیان ان کے تمام اختلافی معاملات کا فیصلہ فرمائے گا ۔

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ کو یاد کرنے کے لئے مساجد میں داخل ہونے والوں کو روکے

وَسَعٰى فِىۡ خَرَابِهَا ؕ

اور مساجد کو ویران کرنے کی کوشش کرے

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَآ اِلَّا خَآئِفِيۡنَ ؕ

ان کو تو مساجد میں صرف اللہ سے ڈرتے ہوئے داخل ہونا چاہیئے تھا

لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

ان کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں ایک بڑا عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ ۚ

مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے ہیں

فَاَيۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ

پس جدھر بھی تم رخ کرو گے، اللہ ہی کی طرف ہو گا

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

بیشک اللہ کی ذات وسیع اور جاننے والی ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ

مزید یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے بھی کسی کو بیٹا بنایا ہے۔ اللہ (بیٹے کی ضرورت) سے بلند ہے

بَلۡ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾

اصلاً زمین و آسمان کی ہر چیز اسی کی ملکیت ہے۔ سب کے سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

وہ زمین و آسمان کا نئے سرے سے پیدا کرنے والا ہے

وَاِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾

اور جب وہ کسی 'امر' کا فیصلہ کرتا ہے تو صرف اتنا کہتا ہے 'ہو جا' اور وہ ہو جاتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِيۡنَاۤ اٰيَةٌ ؕ

اور ان پڑھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ؕ

ان سے پہلے والے لوگوں نے بھی ایسا ہی کہا تھا

تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ

ان کے دلوں میں ایک ہی جیسی سرکشی ہے

قَدۡ بَيَّنَّا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾

ہم نے یقین رکھنے والوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ

یقیناً ہم نے تمہیں سچائی کے ساتھ خوشخبری دینے اور خبردار کرنے کے لئے بھیجا ہے

وَّلَا تُسۡـئَلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۱۹﴾

اور آپ سے دوزخیوں کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں ہو گی۔

وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ

یہودی اور عیسائی تم سے کبھی راضی نہیں ہوں گے جب تک تم انہی کے مذہب کی پیروی نہ کرنے لگ جاؤ

قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ

واضح کردو بیشک اللہ کی رہنمائی ہی اصل رہنمائی ہے

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

بلاشبہ اگر تم نے سب کچھ معلوم ہو جانے کے باوجو ان کی خواہشات کی پیروی کی

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

تو اللہ کو چھوڑ کر نہ تمھیں کوئی حمایتی ملے گا اور نہ ہی کوئی مدد گار

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ

جنھیں ہم نے کتاب دی ہے اور وہ اس کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ

یہی کتاب کو واقعتاً مانتے ہیں

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

اور جو اس کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں

(رکوع نمبر:) ۔15

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے اولاد یعقوب ! میری اس مہربانی کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھی

وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

اور یہ بھی کہ میں نے تمھیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی تھی۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا

اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ

نہ کسی سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی اس کو کوئی سفارش فائدہ دے گی

وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾

اور نہ ہی ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔

وَاِذِ ابۡتَلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ

اور جب تمہارے رب نے ابراہیم کو کئی باتوں میں آزمایا اور وہ سب میں پورا اترا

قَالَ اِنِّىۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

تو رب نے کہا میں تمہیں تمام انسانوں کا امام مقرر کرتا ہوں

قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ

ابراہیم کہنے لگے کیا یہ امامت میری اولاد کو بھی ملے گی؟

قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾

میرا یہ عہد ظالموں سے متعلق نہیں ہے۔

وَاِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَيۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا ؕ

اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ قرار دیا

وَاتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ

وَعَهِدۡنَآ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَيۡتِىَ

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل سے وعدہ لیا کہ وہ میرے گھر کو پاک صاف رکھیں گے

لِلطَّآئِفِيۡنَ وَالۡعٰكِفِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿۱۲۵﴾

طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کیلئے۔

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

اور جب ابراہیم نے اپنے رب سے دعا کی، ربّا! اس کو بنادے امن والا شہر

وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اور اس کے رہنے والوں میں سے اللہ اور آخرت کے ماننے والوں کو پھلوں سے نواز

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا

رب نے کہا اور کافر کو بھی میں دنیا کی چند روزہ زندگی کا ساز و سامان تو دوں گا

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

پھر اسے گھیر لاؤں گا جہنم کے عذاب کی طرف اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ

اور جب ابرہیم اور اسماعیل کعبے کی بنیادوں کو اٹھاتے ہوئے (دعا کر رہے تھے)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

اے ہمارے رب! ہمارا یہ عمل تیرے حضور قبول ہو، یقیناً تو سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھ

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪

اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک فرمانبردار امت پیدا کر

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ

اور ہمیں سکھا کہ ہم تیری عبادت کیسے کریں اور ہماری توبہ قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

اے ہمارے رب! ان کے درمیان انہی میں سے ایک رسول کھڑا کر

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ

جو ان کو تیری آیات پڑھ پڑھ کر سنائے اور انہیں احکام اور دانائی سکھائے اور ان کا تزکیہ کرے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١٢٩

یقیناً تو ہی غالب، حکمت والا ہے۔

(رکوع نمبر:) ۔16

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ

اور کون ہے جو ابراہیم کے طریقے سے منہ موڑے سوائے اس کے جس کی مت ہی ماری گئی ہو

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ

ہم نے تو ابراہیم کو دنیا میں بھی چن لیا

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٣٠

اور آخرت میں بھی وہ انتہائی نیک لوگوں میں سے ہو گا۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ

جب اس کے رب نے اس کو حکم دیا کہ اپنے آپ کو (میرے) حوالے کر دے

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٣١

اس نے کہا کہ میں نے اپنے آپ کو تمام جہانوں کے رب کے حوالے کرتا ہوں۔

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ

ابراہیم اور یعقوب نے اسی بات کی وصیت کی تھی اپنے اپنے بیٹوں کو

يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ

(اور کہا تھا) بیٹو! اللہ نے تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا ہے

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١٣٢

لہٰذا ہر حال میں تم مسلمان ہی مرنا۔

اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ۙ

(یہودیوں سے پوچھو!) کیا تم یعقوب کی موت کے وقت موجود تھے

اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ؕ

جب اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تھا تم میرے بعد بھی کس کی عبادت کروگے

قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ

انہوں نے جواب دیا کہ ہم اسی ایک اللہ کی عبادت کریں گے جو آپ کا بھی معبود ہے اور آپ کے باپ دادوں ابراہیم، اسماعیل اور اسحٰق کا بھی۔

وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ۝١٣٣

اور ہم اسی کی فرمانبرداری کا دم بھرنے والے ہیں۔

تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ

وہ ایک گروہ تھا جو گزر گیا

لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَلَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ

ان کے کام آئے گی ان کی کمائی (اعمال) اور تمہارے کام آئے گی تمہاری کمائی

وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝١٣٤

اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں ہو گی۔

وَقَالُوۡا كُوۡنُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى تَهۡتَدُوۡا ؕ

(مزید) وہ کہتے ہیں ہدایت پانا چاہتے ہو تو یہودی یا عیسائی بن جاؤ

قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝١٣٥

ان سے کہہ دو نہیں! بلکہ (ہم تو پیروی کریں گے) ابراہیم کے طریقے کی بالکل یکسو ہو کر اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا

مسلمانو! تم واضح کر دو کہ ہم تو مانتے ہیں اللہ کو اور اس کو جو ہماری طرف اتارا گیا

وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلٰۤی اِبۡرٰہٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ

اور اس پر بھی جو اتارا گیا تھا ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب اور ان کی اولاد (میں سے نبیوں) پر

وَمَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی وَعِیۡسٰی وَمَاۤ اُوۡتِیَ النَّبِیُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۚ

اور اس پر بھی جو دیا گیا تھا موسیٰ اور عیسیٰ کو اور سب کے سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡہُمۡ ۫ۖ وَنَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۶﴾

ہم ان میں سے کسی کی بھی شان کو نہیں گھٹاتے اور ہم اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَاۤ اٰمَنۡتُمۡ بِہٖ فَقَدِ اہۡتَدَوۡا ۚ

پس اگر وہ مان لیں جیسے تم نے مانا ہے تو وہ بھی ہدایت یافتہ ہیں

وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا ہُمۡ فِیۡ شِقَاقٍ ۚ

لیکن اگر وہ (اس سے) منہ موڑیں تو (سمجھ لو) کہ وہ مخالفت پر تلے ہوئے ہیں

فَسَیَکۡفِیۡکَہُمُ اللّٰہُ ۚ

اطمینان رکھو! عنقریب اللہ اکیلا ہی ان کے مقابلے میں تمہارے لئے کافی ہو گا

وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۳۷﴾ؕ

اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

صِبۡغَۃَ اللّٰہِ ۚ

اللہ کے رنگ میں رنگے جاؤ

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً

اور اللہ کے رنگ سے بہتر کس کا رنگ ہے ! !

وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾

اور ہم تو اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ

(ان سے) پوچھو، کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں الجھتے ہو حالانکہ وہ تو ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی

وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾

اور ہمارے اعمال ہمارے کام آئیں گے اور تمہارے اعمال تمہارے، اور ہم تو اسی کے وفادار ہیں۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

(ان سے مزید پوچھو !) کیا تم کہہ سکتے ہو کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحٰق، یعقوب اور ان کی اولاد (میں سے پیغمبر)

یہودی یا عیسائی تھے ؟

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

بتاؤ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ؟

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اپنے پاس موجود اللہ کی گواہی کو چھپائے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾

اور اللہ تمہاری کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ

وہ ایک گروہ تھا جو گزر گیا

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

ان کے کام آئے گی ان کی کمائی (اعمال) اور تمہارے کام آئے گی تمہاری کمائی

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾

اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں ہو گی۔

پارہ نمبر 2

(رکوع نمبر:) ۔17

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ط

بیو قوف لوگ کہیں گے کس چیز نے مسلمانوں کو اس قبلہ سے پھیر جس کی طرف وہ پہلے رخ کرتے تھے

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ط

کہہ دو مشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا

اور یوں ہم نے تمھیں ایک درمیانی امّت بنا یا

لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ط

تا کہ تم لوگوں کے خلاف گواہی دے سکو اور رسول تمہارے خلاف گواہ بن سکے

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ

جس قبلہ کی طرف تم پہلے رخ کر رہے تھے اسے ہم نے عارضی طور پر مقرر کیا تھا

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ط

تا کہ ہم جان لیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ط

اور یقیناً یہ بڑی آزمائش تھی سوائے ان کیلئے جنہیں اللہ ہدایت سے نواز دے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ط

اور اللہ تمہارے ایمان (یعنی نمازوں) کو ضائع کرنے والا نہیں تھا

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

اللہ تو انسانوں کے ساتھ نہایت شفیق اور مہربان ہے۔

قَدۡ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ

ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھتے رہے ہیں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةً تَرۡضٰهَا ۪

پس ہم لازماً آپ کے پسندیدہ قبلے کی طرف آپ کا رخ پھیر دیں گے

فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ

بس اب پھیر لو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف

وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ؕ

اور تم بھی اے مسلمانو اپنے چہرے مسجد حرام کی طرف پھیر لو

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ

اور یقیناً اہل کتاب خوب جانتے ہیں کہ یہ قبلہ کی تبدیلی واقعتاً ان کے رب کی طرف سے ہے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾

اور اللہ ان کی حرکتوں سے بے خبر نہیں۔

وَلَئِنۡ اَتَيۡتَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوۡا قِبۡلَتَكَ ۚ

اور اب تم اہل کتاب کے پاس خواہ کسی بھی طرح کی نشانی لے آؤ، یہ آپ کے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے

وَمَآ اَنۡتَ بِتَابِعٍ قِبۡلَتَهُمۡ ۚ

اسی طرح آپ اب ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہیں

وَمَا بَعۡضُهُمۡ بِتَابِعٍ قِبۡلَةَ بَعۡضٍ ؕ

اور نہ ہی یہ (یہودی اور عیسائی) ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرتے ہیں

وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ

اور اگر تم نے بھی اللہ کا حکم پوری طرح معلوم ہو جانے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کرتے ہوئے (ان کے قبلہ کی طرف رخ کیا)

إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾

تب تمہارا اشمار بھی لازماً ظالموں میں ہو گا۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ

اہل کتاب تحویل قبلہ کے حکم کو اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾

اور ان کا ایک فریق جان بوجھ کر حق کو چھپاتا ہے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

حق بات تو وہی ہے جو تیرے رب کی طرف سے آئے، پس ہر گز ہر گز شک کرنے والوں میں شامل نہ ہونا۔

(رکوع نمبر:) ۔18

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا

اور دیکھو ہر گروہ کے لیے ایک سمت ہے جس کی طرف وہ (عبادت کے وقت) رخ کرتے ہیں

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

پس بھلائی کی راہ میں ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی کوشش کرو

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ

تم جہاں بھی ہو گے اللہ (قیامت کے دن) تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾

یقیناً اللہ ہر کام کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

تمہارا گزر جس مقام سے بھی ہو (نماز کے وقت) وہیں سے اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کرلو

وَاِنَّهٗ لَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ ‌ؕ

اور یقیناً یہ تیرے رب کی طرف سے برحق فیصلہ ہے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۹﴾

اور اللہ تمہاری کرتوتوں سے غافل نہیں ہے

وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ؕ

تمہارا گزر جس مقام سے بھی ہو (نماز کے وقت) وہیں سے اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کرلو

وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ۙ

اور مسلمانو تم بھی! جہاں کہیں بھی ہو (نماز کے وقت) اپنے رخ (مسجد حرام) کی طرف کرلیا کرو

لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَيۡكُمۡ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ ۗ

تاکہ ان میں سے زیادتی کرنے والوں کو چھوڑ کر باقی لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کہنے کیلئے کچھ نہ رہے

فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِىۡ ۗ

پس ان زیادتی کرنے والوں کی پرواہ نہ کرو، ہاں! مجھ سے ڈرو

وَلِاُتِمَّ نِعۡمَتِىۡ عَلَيۡكُمۡ وَلَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾ ۛ

مقصود یہ ہے کہ میں اپنی تمام نعمتیں تمہیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم سیدھے راستے پر رہو۔

كَمَآ اَرۡسَلۡنَا فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡكُمۡ

(نعمتوں میں سے ایک) جیسے ہم نے تمہی میں سے ایک شخص کو اپنی رسالت کے لیے چن لیا

يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيۡكُمۡ

جو تمہیں ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا اور تمہارے دلوں اور ذہنوں کو پاک کرتا ہے

وَيُعَلِّمُكُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ

اور تمہیں احکام اور حکمتیں سکھاتا ہے

وَيُعَلِّمُكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾ؕ

اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم کبھی نہ جان سکتے تھے۔

فَاذۡكُرُوۡنِىۡۤ اَذۡكُرۡكُمۡ

پس تم مجھے یاد رکھو میں بھی (نوازنے کیلئے) تمہیں یاد رکھوں گا

وَاشۡكُرُوۡا لِىۡ وَلَا تَكۡفُرُوۡنِ ﴿۱۵۲﴾ع

میرا احسان مانو اور میری ناشکری نہ کرو

رکوع نمبر ۔19

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ‌ؕ

مؤمنو! اللہ سے مدد مانگو ثابت قدم رہ کر اور نماز پڑھ کر

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۵۳﴾

بیشک اللہ تو ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے

وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ يُّقۡتَلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتٌ ؕ

اور اللہ کے راستے میں قتل ہونے والوں کو مرے ہوئے مت جانو

بَلۡ اَحۡيَآءٌ وَّلٰـكِنۡ لَّا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾

بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تمہیں اس کا شعور نہیں۔

وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ

اور ہم تمہیں لازماً آزما کر رہیں گے کچھ خوف اور بھوک دے کر

وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ‌ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۵۵﴾ۙ

اور جان و مال اور پھلوں کا نقصان دے کر، پس ثابت قدم رہنے والوں کو خوشخبری سنا دو

1۔ الَّذِيۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۙ

جن پر جب کوئی مصیبت آئی

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾

تو پکار اٹھے کہ ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

یہی تو وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی توجہ اور مہربانی ہے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾

اور یہی تو راہ پانے والے ہیں

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

بیشک صفا اور مروہ اللہ کی علامتوں میں سے ہیں

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا

جو کوئی بھی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے کوئی حرج نہیں کہ وہ ان دونوں کے درمیان بھی چکر لگائے

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾

اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو وہ جان لے کہ اللہ قدر دان، جاننے والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى

بیشک وہ لوگ جو ہمارے نازل کردہ واضح ثبوتوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں

مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ

اس کے بعد کہ ہم نے اس کو لوگوں کیلئے کتاب میں واضح کر دیا ہے

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ اور سب لعنت کرنے والوں کی طرف سے لعنت ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

سوائے ان کے جو توبہ کریں، اپنی اصلاح کریں اور چھپائی ہوئی باتوں کو واضح کریں

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾

تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کروں گا اور میں ہمیشہ توبہ کا قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

ایسے لوگوں پر اللہ، فرشتوں اور سب لوگوں کی طرف سے لعنت ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾

ہمیشہ اسی حال میں رہتے ہوئے، نہ ان سے عذاب کو ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

اور تمہاری عبادت کے لائق صرف ایک ہی خدا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾

الرّحمٰن الرّحیم اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

رکوع نمبر: ۔20

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

بلاشبہ زمین و آسمان کے بنانے، اور شب و روز کے آگے پیچھے آنے،

وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ

اور کشتیاں جو دریاؤں میں انسانوں کے فائدے کا سامان لے کر چلتی ہیں،

وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور جو پانی اللہ آسمان سے اتارتا ہے جس کے ذریعے وہ مُردہ زمین کو زندہ کرتا ہے،

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪

اور زمین پر ہر قسم کے جاندار پھیلائے ہیں،

وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ

اور ہواؤں کے چلنے، اور زمین وآسمان کے درمیان انسانی خدمت پر لگائے گئے بادلوں،

لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾

(ان سب چیزوں) میں ہوش وحواس والے لوگوں کیلئے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا

اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ کے مدمقابل ٹھراتے ہیں

يُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ

ان سے ایسے محبت کرتے ہیں جیسے اللہ سے محبت کی جانی چاہئے

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

جبکہ سچے ایمان والے اللہ کی محبت میں شدید ترین ہوتے ہیں

وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡٓا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ

کاش کہ ظالم اس وقت کو سوچیں جب وہ عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے

اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

(اور انہیں یقینی طور پر معلوم ہو جائے گا) کہ طاقت تو ساری اللہ ہی کی ہے اور یہ بھی کہ اللہ سزا دینے میں بڑا سخت ہے۔

اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا

جب اپنے پیچھے لگانے والے اپنے پیچھے لگنے والوں سے اظہار لاتعلّقی کریں گے

وَرَاَوُا الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾

اور وہ سب عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے اور ان کے رشتے ٹوٹ جائیں گے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

اور پیچھے چلنے والے کہیں گے کاش ہمیں بھی ایک موقع ملے

فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ كَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ

اور ہم ان سے اُسی طرح بیزاری ظاہر کریں جیسے انہوں نے ہم سے لاتعلّقی کا اظہار کیا ہے

كَذٰلِكَ يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ

یوں اللہ اُن کو اُنکے اعمال باعثِ حسرت بنا کر دکھائے گا

وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾

اور جھنم سے کسی بھی صورت نکل نہ پائیں گے۔

رکوع نمبر: ۔21

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوۡا مِمَّا فِى الۡاَرۡضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

انسانو! زمین پر سے حلال اور صاف ستھری چیزیں کھاؤ

وَّلَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ

اور شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو،

اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۶۸﴾

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّمَا يَاۡمُرُكُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَالۡفَحۡشَآءِ

وہ تو تمھیں برائی اور بے حیائی ہی کرنے کو کہتا ہے

وَاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾

اور یہ کہ تم اللہ کے بارے میں بغیر علم کے باتیں کہتے رہو۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

اور جب انہیں کہا جاتا ہے، اللہ کے اتارے ہوئے کی پیروی کرو

قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَآ اَلۡفَيۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ

تو کہتے ہیں ہم تو صرف اسی راہ پہ چلیں گے جس راہ پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو چلتے پایا ہے

اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾

اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کوئی سمجھ بوجھ رکھتے ہوں اور نہ ہی ان کے پاس کوئی (آسمانی) راہنمائی ہو؟

وَمَثَلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اور کافروں کی مثال تو ایسے ہے،

كَمَثَلِ الَّذِىۡ يَنۡعِقُ بِمَا لَا يَسۡمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ‌ؕ

جیسے کوئی شخص کسی ایسی چیز کو آواز دے جو سوائے پکار اور بلانے کے اور کچھ نہ سن سکے

صُمٌّ ۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾

یہ بہرے، گونگے اور اندھے ہوگئے ہیں پس اب کچھ نہیں سمجھ سکتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ

مؤمنو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ

وَاشۡكُرُوۡا لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾

اور اگر تم اللہ ہی کے بندے ہو تو اس کا شکر بھی ادا کرو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ

بیشک اللہ نے مُردار، خون اور سوٗر کا گوشت کھانا تم پر حرام کیا ہوا ہے

وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ‌ ۚ

اور وہ کھانا بھی (حرام ہے) جس کو غیر اللہ کی طرف نسبت دی گئی ہو۔

فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ‌ ؕ

ہاں جو مجبور ہو جائے تو اس کیلئے کھانا جائز ہے، شرط یہ ہے کہ دل میں سرکشی نہ ہو اور ضرورت سے زائد نہ کھائے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۷۳﴾

بیشک اللہ معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَٰبِ

بیشک وہ لوگ جو اللہ کی نازل کردہ کتاب میں سے بعض باتوں کو چھپاتے ہیں

وَيَشْتَرُونَ بِهِۦ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ

اور ان کو حقیر قیمت پر بیچ دیتے ہیں

أُو۟لَٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِى بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ

یہ لوگ اپنے پیٹوں میں صرف آگ بھر رہے ہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ

قیامت کے دن اللہ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾

اور ان کیلئے ایک تکلیف دینے والا عذاب ہو گا۔

أُو۟لَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ

یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت ہاتھ سے دے کر گمراہی خرید لی

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

اور مغفرت کے بدلے عذاب خرید لیا

فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾

کیسا ہے ان کا حوصلہ کہ وہ جہنم کی آگ میں جلنے کیلئے تیار ہیں۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَٰبَ بِالْحَقِّ ۗ

یہ اس لئے کہ اللہ نے تو حق کے ساتھ کتاب اتاری

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِى الْكِتَٰبِ لَفِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾

البتہ جو لوگ اس میں اختلاف کر رہے ہیں وہ ضد میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

رکوع نمبر: ۔22

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے چہروں کو مشرق و مغرب کی طرف پھیر لو

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

نیکی تو دراصل (ان کی) ہے جو اللہ، یومِ آخر، کتابوں اور نبیوں کو مانیں

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ

اور وہ مال خرچ کریں اس کی محبت کے باوجود

ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ

رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، مانگنے والوں اور غلاموں کی آزادی پر

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ

اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

اور نبھانے والے اپنے وعدوں کو جب وہ معاہدہ کریں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

اور خاص طور پر صبر کرنے والے فقر و فاقہ میں ، تکالیف میں اور جنگ کی حالت میں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

یہی تو سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ

اے ایمان والو تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کر دیا گیا ہے

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ

آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت

فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ

پس جسے اپنے مقتول بھائی کی طرف سے کسی چیز کی معافی مل جائے

فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ

تو مقتول کے وارث کیلئے دستور کے مطابق (خون بہا) کا مطالبہ ہو گا

وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

اور قاتل کیلئے خوش اسلوبی کے ساتھ ادا کر دینا ہو گا

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ

یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

جو اس کے بعد بھی زیادتی کرے، اس کیلئے تکلیف دینے والا عذاب ہو گا۔

وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

اے ہوش مندو! خون کا بدلہ لینے میں ہی تمہاری زندگی ہے تاکہ تم خون ریزی سے بچو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ ۨ الْوَصِيَّةُ

تم پر یہ بات فرض کی جا رہی ہے کہ جب تم میں کسی مالدار کو موت آئے تو وہ وصیت کرے

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

معروف طریقے سے والدین اور قریبی رشتہ داروں کیلئے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ ﴿۱۸۰﴾

اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ اللہ کا حق ہے۔

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ

تو جو وصیت کو سن سنا کر بدل دیں تو اس کا گناہ انھیں بدلنے والوں پر ہے

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ ﴿۱۸۱﴾

بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

فَمَنۡ خَافَ مِنۡ مُّوۡصٍ جَنَفًا اَوۡ اِثۡمًا

پھر جسے اندیشہ ہوا کہ وصیت کرنے والے نے کچھ بے انصافی یا گناہ کیا

فَاَصۡلَحَ بَیۡنَهُمۡ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَیۡهِ ؕ

تو اس نے انہیں سمجھا بجھا کر معاملات طے کرا دیے تو اس پر کچھ گناہ نہیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝۱۸۲

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

رکوع نمبر: ۔23

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ

اے ایمان والو تم پر روزہ رکھنا فرض کیا جا رہا ہے

کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۝۱۸۳

جس طرح تم سے پہلوں پر فرض کیا گیا تھا، تاکہ تم اللہ سے ڈرنے والے بن جاؤ۔

اَیَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ

گنتی کے چند دن ہی کے تو روزے ہیں

فَمَنۡ کَانَ مِنۡکُمۡ مَّرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ

البتہ جو کوئی بھی تم میں سے بیمار ہو یا سفر پر ہو تو باقی دنوں میں گنتی پوری کرے

وَعَلَی الَّذِیۡنَ یُطِیۡقُوۡنَهٗ فِدۡیَةٌ طَعَامُ مِسۡکِیۡنٍ ؕ

لیکن جو طاقت رکھتے ہوں (کہ روزے کی بجائے) ایک مسکین کو کھانا کھلائیں (تو انہیں اجازت ہے)

فَمَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا فَهُوَ خَیۡرٌ لَّهٗ ؕ

پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے

وَاَنۡ تَصُوۡمُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝۱۸۴

اگر تم سمجھو تو روزہ رکھنا تمہارے لئے زیادہ بھلا ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

لوگوں کیلئے ہدایت بنا کر اور ہدایت اور حق و باطل کے کھلے امتیازات کے ساتھ

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ

پھر جو کوئی تم میں سے اس ماہ میں موجود ہو تو وہ اس کے روزے رکھے

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۗ

اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ باقی دنوں میں گنتی پوری کرلے

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

اللہ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ کوئی سختی نہیں کرنا چاہتا

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ

مقصود گنتی کا پورا کرنا ہے

وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

اور (قرآن اتار کر) اللہ نے تمہیں جو ہدایت بخشی ہے اس کی روشنی میں اللہ کو بڑا کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۖ

اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو میں بلاشبہ قریب ہی ہوں

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ

جب بھی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسے جواب دیتا ہوں

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

پس انہیں بھی چاہئے کہ وہ میرا کہنا مانیں اور مجھ پر یقین رکھیں تاکہ وہ راہ یاب ہو جائیں۔

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ

رمضان کی راتوں میں تمہارا اپنی بیویوں کے پاس جانا جائز کیا جاتا ہے

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ

وہ تمہیں ڈھانپنے والیاں اور تم انہیں ڈھانپنے والے ہو

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ

اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے آپ کو دھوکہ دیا کرتے تھے

عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

لہٰذا اللہ تمہاری توبہ قبول کرتا اور تمہیں معاف کرتا ہے۔

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠

پس اب تم ان سے ہمبستری کر سکتے ہو، یوں اپنے حق میں اللہ کی لکھی ہوئی اولاد کو تلاش کرو

لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠

اس کے علاوہ کھاؤ پیؤ یہاں تک کہ فجر کے وقت صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے جدا ہو جائے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ

پھر رات تک اپنے روزے کو مکمل کرو

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ

اور مساجد کے اندر (اور) اعتکاف کی حالت میں اپنی بیویوں سے ہمبستری نہ کرو

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ

یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے قریب بھی نہ پھٹکو

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اللہ اسی طرح اپنی نشانیوں کو لوگوں پر واضح کرتا ہے تاکہ وہ اللہ سے ڈرنے والے بن جائیں۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اور تم آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ

اور نہ ہی تم اپنے مال حاکموں تک پہنچاؤ

لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱۸۸

تاکہ تم جانتے بوجھتے ہوئے لوگوں کے مال (پبلک فنڈ) میں سے کچھ غلط طریقے سے کھا سکو۔

رکوع نمبر: ۔24

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ

اور لوگ آپ سے ہر نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں

قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ

بتاؤ کہ یہ لوگوں کیلئے ایک کیلنڈر بالخصوص حج کا وقت معلوم کرنے کیلئے ہے

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا

اور گھروں میں پچھلی جانب سے داخل ہونا ہرگز کوئی نیکی نہیں ہے

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ

ہاں! نیکی تو اس شخص کی ہے جو اللہ سے ڈرے

وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠

لہٰذا تم اپنے گھروں میں دروازوں سے ہی آؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۱۸۹

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ

اور اللہ کے راستے میں جنگ کرو ان سے جو تم سے جنگ کرتے ہیں البتہ حد سے نہ بڑھو

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

(جنگ کے دوران) جہاں کہیں بھی تم انہیں پاؤ، انہیں قتل کر دو

وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ

اور جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا تم بھی انہیں وہاں سے نکال باہر کرو

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ

اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل اور خون ریزی سے بڑھ کر ہے

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ

اور مسجد حرام کی حدود میں ان سے مت لڑو یہاں تک کہ وہ تم سے لڑیں

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ

پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو بیشک ان کو قتل کرو

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾

کافروں کی یہی سزا ہے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾

پھر اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ یقیناً بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ

اور ان لڑتے رہو یہاں تک کہ فساد کا نام و نشان مٹ جائے اور نظام زندگی سارے کا سارا اللہ کا ہو جائے

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

پھر اگر وہ مجموعی طور پر باز آ جائیں تو سختی صرف ظالموں پر ہی ہو گی۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ

حرمت والے مہینوں کے احترام میں ادلہ کا بدلہ ہو گا اور یہی اصول تمام حرمت والی چیزوں میں لاگو ہو گا

فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَیْکُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰی عَلَیْکُمْ ۪

پھر اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو تم اتنا ہی بدلہ لے سکتے ہو جتنی زیادتی تم پر کی گئی تھی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾

پس اللہ سے ڈرتے رہو اور یاد رکھنا اللہ تو اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے ساتھ ہے۔

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ ۚۛ

اور اللہ کے راستے میں خرچ کرو اور خود اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو

ۚۛ وَاَحْسِنُوْا ۚۛ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۹۵﴾

اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ

اور اللہ (کو راضی کرنے) کیلئے حج اور عمرہ کو مکمل کرو

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ

اور اگر تم گھر جاؤ تو جو بھی قربانی میسر ہو، وہیں پر کر دو

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَکُمْ حَتّٰی یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ ؕ

اور جب تک قربانی ہو نہ جائے، اپنے سر نہ منڈاؤ

فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًی مِّنْ رَّاْسِهٖ

لیکن جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو (وہ بال اتروالے)

فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُکٍ ۚ

اور فدیہ کے طور پر روزے رکھے، صدقہ دے یا قربانی کرے

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ٚ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَی الْحَجِّ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ

لیکن جب تم امن کی حالت میں ہو تو جو بھی تم میں سے حج سے پہلے عمرہ کا فائدہ اٹھانا چاہے تو اس کو بھی جو قربانی میسر ہو کرے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ

لیکن جو اس (قربانی) کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ تین روزے ایام حج میں اور سات روزے گھر واپس آکر رکھے

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ

یوں یہ پورے دس ہو گئے

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

یہ سہولت ان لوگوں کیلئے ہے جن کے اہل وعیال مسجد حرام کے گرد و نواح میں نہ رہتے ہوں

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۹۶

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یاد رکھو کہ اللہ سزا کا بڑا سخت ہے۔

رکوع نمبر: ۔25

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ

موسم حج جانے پہچانے مہینے ہیں

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ

اور جو کوئی ان مہینوں میں حج کا قصد کرے (اور احرام باندھ لے)

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ

تو حج کے اختتام تک نہ تو عورت کی طرف رغبت کرنا ہے، نہ گناہ کی کوئی بات کرنی ہے اور نہ ہی لڑائی جھگڑا

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

اور جو بھی نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى

اور راستہ کا ساز و سامان بھی ساتھ لیا کرو اور بہترین ساز و سامان اللہ سے ڈرنا ہے

وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

اور اے ہوش مندو! مجھ ہی سے ڈرو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

اگر تم (سفرِ حج میں تجارت کے ذریعے) اپنے رب کا فضل تلاش کرو تو اس میں کوئی گناہ نہیں

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪

پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں اللہ کو یاد کرو

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ

اور اللہ کو اس طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا ہے

وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾

اور یقیناً اس سے قبل تم اس سے ناواقف تھے۔

اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

پھر تم بھی وہیں سے ہو کر آیا کرو جہاں سے اور لوگ ہو کر آتے ہیں اور اللہ سے بخشش مانگا کرو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

اور جب تم اپنے مناسک (حج کے ارکان) ادا کر چکو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ

تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے آباؤ اجداد کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی کہیں بڑھ کر

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو (دورانِ حج بھی) دنیا ہی میں فائدہ حاصل کرنے کی دعا کرتے ہیں

وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

ایسے لوگوں کیلئے آخرت میں کچھ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

اور کچھ ایسے ہیں جو اللہ سے دعا کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی نیکی و بھلائی عطا کر

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾

اور جہنم کے عذاب سے بچا کر آخرت کی بھلائی (جنت) عطا کر۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی کمائی کا بھرپور بدلہ پائیں گے

وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ ۚ

(منیٰ کے قیام کے دوران) گنتی کے ان چند دنوں میں اللہ کو یاد کرو

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

پھر جو کوئی (واپسی میں) جلدی کرے اور دو ہی دن میں (وہاں سے) روانہ ہو جائے تو اس میں کوئی گناہ کی بات نہیں

وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

اور جو کوئی تاخیر کرے تو وہ تاخیر بھی کر سکتا ہے

لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ

بشرطیکہ اس نے یہ دن خدا خوفی کے ساتھ گزارے ہوں

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

اللہ سے ڈرتے رہو اور یاد رکھو کہ تم اسی کے حضور جمع کئے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور لوگوں میں سے ایک ایسا شخص بھی ہے جس کی باتیں تمہیں دنیوی زندگی میں بہت متاثر کرتی ہیں

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ

اور وہ اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہے کہ میں یہ باتیں دل کی گہرائیوں سے کہہ رہا ہوں

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝۲۰۴

حالانکہ وہ انتہائی جھگڑالو آدمی ہے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا

لیکن جب وہ تمہارے پاس سے جاتا ہے تو زمین پر فساد برپا کرنے کیلئے بھاگ دوڑ کرتا ہے

وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ

اور انسان کی زراعت اور محنت کے نتیجوں کو اور اس کی نسل کو تباہ کردے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝۲۰۵

جبکہ اللہ فتنہ و فساد کو پسند نہیں کرتا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ

جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو اس کا غرور اس کو مزید گناہ پر اکساتا ہے

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۲۰۶

تو، ایسے کو جہنم ہی کافی ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے!

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ

اس کے برعکس کچھ لوگ رضائے الٰہی کی طلب میں اپنی جان کھپا دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۲۰۷

اور اللہ (ایسے) بندوں پر بہت شفیق و مہربان ہے۔

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۠

اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی مت کرو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾

وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ

اور اگر تم واضح احکام کے پہنچ جانے کے باوجود ڈگمگا گئے،

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾

تو یاد رکھنا کہ اللہ تو غالب، حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ ؕ

کیا یہ انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتے بادلوں میں سے نمودار ہوں اور معاملہ چکا دیا جائے؟

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾

اور سارے معاملات اللہ ہی کی طرف (آخری فیصلہ) کیلئے لوٹا دئے جائیں گے۔

رکوع نمبر: ۔26

سَلْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ

بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی ہی واضح نشانیاں عطا کی ہیں

وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

اور جو کوئی اللہ کی نعمتوں کے مِل جانے کے بعد ان میں ردوبدل کرے،

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

یاد رکھے کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ

ان کافروں کی نگاہوں میں دنیا کی زندگی دلکش بنادی گئی ہے اور یہ اہل ایمان کا مذاق اڑا رہے ہیں

وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

جبکہ اللہ سے ڈرنے والے قیامت کے دن ان سے اوپر ہوں گے

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫

ابتداء میں سب لوگ ایک ہی طریقے پر تھے (پھر لوگوں نے نئے نئے طریقے اختیار کرنے شروع کئے)

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪

تو اللہ نے خوشخبری دینے والے اور خبردار کرنے والے پیغمبر بھیجنے شروع کئے،

وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اور ان کے ساتھ سچائی پر مبنی کتابیں بھی نازل کیں،

لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

تاکہ اللہ لوگوں کے درمیان اختلافی معاملات میں فیصلہ کرے

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ

لیکن اس میں اختلاف، اپنے پاس واضح نشانیاں اور احکامات آجانے کے بعد صرف ضد کی بنا پر انہی لوگوں نے کیا جن کو کتابیں عطا کی گئی تھیں

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ

پس اللہ نے اپنے حکم سے ایمان لانے والوں کی راہنمائی کی اس حق بات میں جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

اور اللہ جسے چاہتا ہے اسے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ

کیا تم سمجھتے ہو کہ جنت میں یونہی داخل ہو جاؤ گے

وَلَمَّا يَاۡتِكُمۡ مَّثَلُ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ

جبکہ ابھی تو تم پر پہلوں جیسے حالات آئے ہی نہیں

مَسَّتۡهُمُ الۡبَاۡسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلۡزِلُوۡا

ان پر بھوک، اور جسمانی تکالیف آئیں اور وہ ہلا مارے گئے

حَتّٰى يَقُوۡلَ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ مَتٰى نَصۡرُ اللّٰهِ ؕ

یہاں تک کہ (اللہ کے) رسول اور ان کے ساتھ ایمان لانے والے پکار اٹھے "کب آئے گی، اللہ کہ مدد؟"

اَلَاۤ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ ۝۲۱۴

جی ہاں! بے شک اللہ کی مدد قریب ہی ہے۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ

آپ سے پوچھتے ہیں (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں؟

قُلۡ مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ

کہہ دو کہ تم جو بھی مال خرچ کرو

فَلِلۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ

(تو اس کو درجہ بدرجہ) والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں پر (خرچ کرو)

وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ۝۲۱۵

ہاں اپنے مال میں سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے، اللہ کے علم میں ہو گا۔

كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ وَهُوَ كُرۡهٌ لَّكُمۡ ۚ

(اللہ کے راستے میں) جنگ کرنا تم پر فرض کیا جا رہا ہے اگرچہ وہ تمہیں ناپسند ہے

وَعَسٰٓی اَنۡ تَکۡرَهُوۡا شَیۡـًٔا وَّهُوَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ ۚ

کیا پتہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو جبکہ وہی تمہارے لئے بہتر ہو

وَعَسٰٓی اَنۡ تُحِبُّوۡا شَیۡـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّکُمۡ ؕ

اور کیا عجب تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہی تمہارے لئے بُری ہو،

وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۱۶﴾

اللہ تو جانتا ہے لیکن تم نہیں جانتے۔

رکوع نمبر: ۔27

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الشَّهۡرِ الۡحَرَامِ قِتَالٍ فِیۡهِ ؕ

اور یہ آپ سے حرمت والے مہینے میں جنگ کرنے کے بارے میں پوچھتے ہیں

قُلۡ قِتَالٌ فِیۡهِ کَبِیۡرٌ

ان سے کہہ دو، مانا کہ حرمت والے مہینے میں جنگ کرنا بڑا گناہ ہے

وَصَدٌّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَکُفۡرٌۢ بِهٖ

لیکن اللہ کے راستے سے روکنا اور اُس کو (رب ماننے سے) انکار کرنا

وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۗ وَاِخۡرَاجُ اَهۡلِهٖ مِنۡهُ

اور مسجد حرام میں داخلے سے (روکنا) اور وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا

اَکۡبَرُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ

اللہ کے نزدیک حرمت والے مہینے میں جنگ کرنے سے بھی بڑے گناہ ہیں،

وَالۡفِتۡنَةُ اَکۡبَرُ مِنَ الۡقَتۡلِ ؕ

اور فتنہ وفساد، قتل سے بھی بڑا جرم ہے،

وَلَا یَزَالُوۡنَ یُقَاتِلُوۡنَکُمۡ حَتّٰی یَرُدُّوۡکُمۡ عَنۡ دِیۡنِکُمۡ اِنِ اسۡتَطَاعُوۡا ؕ

اگر ان میں طاقت ہو تو یہ تم سے جنگ کرتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں

وَمَنۡ يَّرۡتَدِدۡ مِنۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِهٖ فَيَمُتۡ وَهُوَ كَافِرٌ

اور تم میں سے جو لوگ اپنے دین سے پھر جائیں اور پھر حالت کفر میں ہی مر جائیں

فَاُولٰٓٮِٕكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ

دنیا اور آخرت میں انہی لوگوں کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے

وَاُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ النَّارِۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۱۷﴾

اور یہی جہنم والے ہوں گے، اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا

اُولٰٓٮِٕكَ يَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَ اللّٰهِؕ

یہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں،

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۱۸﴾

اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

2۔ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِؕ

یہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں

قُلۡ فِيۡهِمَآ اِثۡمٌ كَبِيۡرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

کہہ دو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اگرچہ لوگوں کیلئے بہت سے فائدے بھی ہیں

وَاِثۡمُهُمَآ اَكۡبَرُ مِنۡ نَّفۡعِهِمَا

لیکن ان کا گناہ ان کے فائدے سے زیادہ بڑا ہے،

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ

اور یہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں؟

قُلِ الۡعَفۡوَؕ

کہہ دو کہ جتنا ضرورت سے زائد ہے، دے دو

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کو واضح کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی،

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ

اور یہ آپ سے یتیموں کی دیکھ بھال کے بارے میں پوچھتے ہیں

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ

کہہ دو ان کی خیر خواہی بہت بڑی نیکی ہے

ؕوَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ

اور اگر تم ان کے ساتھ مِل جُل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

اور اللہ خرابی کرنے والے کے مقابلے میں سنوارنے والے کو خوب جانتا ہے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ

اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشکل میں ڈال دیتا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾

بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ

اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرنا یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ

اور ایک مؤمن لونڈی کسی بھی مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ تم اس سے کتنے ہی متاثر ہو

وَلَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَتّٰى يُؤۡمِنُوۡا ‌ؕ

اور اپنی عورتیں مشرکوں کے نکاح میں نہ دو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں

وَلَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكُمۡ ‌ؕ

کیونکہ ایک مؤمن غلام کسی بھی مشرک سے بہتر ہے خواہ تمہیں کتنا ہی بھلا لگے

اُولٰٓـئِكَ يَدۡعُوۡنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ

یہ سب (مشرکین) تمہیں جہنم کی طرف بلاتے ہیں

وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡٓا اِلَى الۡجَـنَّةِ وَالۡمَغۡفِرَةِ بِاِذۡنِهٖ‌ۚ

جبکہ اللہ اپنے حکم سے تمہیں جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے

وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ‏﴿۲۲۱﴾

اور اللہ اپنی آیات کو لوگوں کیلئے کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

رکوع نمبر: ۔28

وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الۡمَحِيۡضِ‌ؕ

اور یہ آپ سے عورتوں کے مخصوص ایام یعنی حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں

قُلۡ هُوَ اَذًى فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الۡمَحِيۡضِ‌ۙ

انہیں بتاؤ کہ وہ ایک گندگی ہے، پس تم ایامِ حیض میں (جنسی تعلق کیلئے) عورتوں سے دور رہو

وَلَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰى يَطۡهُرۡنَ‌ۚ

پس ان کے پاک ہونے تک تم ان کے قریب بھی نہ پھٹکو

فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ‌ؕ

پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کی طرف آؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ وَيُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ‏ ﴿۲۲۲﴾

بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪

تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیتی کی مانند ہیں (جن سے تمہیں پھل ملتا ہے)

فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ

پھر (وہ پھل حاصل کرنے کیلئے) تم ان کی طرف جیسے چاہو بڑھو

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ

اور اپنے لئے آگے نیک اعمال ہی بھیجو،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ

اللہ سے ڈرتے رہو اور یاد رکھو کہ تم اس سے جا ملنے والے ہو

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾

اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دو۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ

اور اللہ کے نام کو اپنی قسموں میں رکاوٹ نہ بنایا کرو

اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

کہ تم نیکی، خدا خوفی اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے جیسے کاموں سے رک جاؤ

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

اللہ تمہاری بے کار قسموں پر تم سے پوچھ گچھ نہیں کرے گا

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

ہاں! وہ تم سے تمہاری ان قسموں کے بارے میں لازماً پوچھے گا جو تم نے ارادے سے کھائی ہوں گی

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾

اور اللہ بخشنے والا، تحمل والا ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ

جو لوگ اپنی عورتوں سے ایلا کرتے ہیں (یعنی قسم کھاتے ہیں کہ وہ اپنی بیویوں کے پاس نہیں جائیں گے)

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ

توان کیلئے (زیادہ سے زیادہ) چار ماہ کی مہلت ہے (چار ماہ کے بعد طلاقِ بائن واقع ہو جائے گی)

فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

لیکن اگر (اس عرصے کے دوران) وہ اپنی قسم سے رجوع کر لیں تو اللہ بھی بخشنے والا، مہربان ہے۔

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾

اور اگر وہ طلاق کا فیصلہ کریں تو بھی اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ

اور طلاق یافتہ عورتیں تین حیض تک (آگے نکاح کرنے سے) اپنے آپ کو روکے رکھیں

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ

اور ان کیلئے جائز نہیں کہ جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے، اس کو چھپائیں

اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اگر وہ اللہ اور یومِ آخر کو ماننے والیاں ہیں

اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا

اور اس دوران ان کے شوہر ان کو واپس لوٹانے کا زیادہ حق رکھتے ہیں اگر ان کا صلح کرنے کا ارادہ بن جائے

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

عورتوں پر عائد کی گئی ذمہ داریوں کے مطابق ہی ان کے حقوق ہیں

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ

اور مردوں کو ان پر ایک درجہ فضیلت حاصل ہے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾

اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

رکوع نمبر: ۔29

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪

(رجوع کی جاسکنے والی) طلاق صرف دو ہی مرتبہ (دی جاسکتی ہے)

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ

پس (عدت کے اندر اندر) بھلے طریقے سے روک لینا یا خوبصورت طریقے سے رخصت کر دینا ہے

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا

اور تمہارے لئے جائز نہیں ہے کہ تم ان کو دئے ہوئے حق مہر میں سے کچھ بھی واپس لو

اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ

سوائے اس کے کہ وہ دونوں اندیشہ رکھتے ہوں کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ

پس اگر تمہیں لگے کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ

تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر عورت اپنا مہر (سارے کا سارا یا اس میں سے کچھ) واپس کر دے

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

یہ اللہ کی قائم کی ہوئی حدیں ہیں، ان سے آگے نہ بڑھو

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

اور جو اللہ کی حدود سے آگے بڑھتے ہیں وہی تو ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ

پھر اگر مرد تیسری طلاق بھی دے دے تو اب وہ عورت اس کیلئے حلال نہیں رہے گی

حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ

جب تک کہ وہ کسی اور مرد سے نکاح نہ کر لے

فَاِنْ طَلَّقَهَا

پھر اگر دوسرا شوہر بھی اسے طلاق دے دے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ

تو اب اگر وہ عورت اور اس کا پہلا شوہر دوبارہ نکاح کر لیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ

بشرطیکہ انہیں یقین ہو کہ اب وہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾

یہ اللہ کی حدیں ہیں جن کو اللہ جاننے والوں پر واضح کر رہا ہے۔

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاقِ رجعی دو اور وہ عدت کے قریب پہنچ جائیں

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

تو ان کو بھلے طریقے سے روک لو یا خوبصورت طریقے سے رخصت کر دو،

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ

اور ان کو تکلیف دینے کی غرض سے مت روکو کہ تم ان پر زیادتی کر سکو

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

اور جو کوئی بھی ایسا کرے گا تو اپنے ہی اوپر ظلم ڈھائے گا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا

اور اللہ کے احکامات کو مذاق نہ بناؤ،

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

یاد کرو اللہ کی اس مہربانی کو جو اس نے تم پر کی

وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

اور اس نے تم پر احکام اور دانائی کی باتیں اتاری ہیں جن کے ذریعے سے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یاد رکھو کہ اسے ہر بات س کا علم ہے۔

رکوع نمبر: ۔30

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاقِ دو اور ان کی عدت ختم ہو جائے،

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

تو انہیں اس سے مت روکو کہ وہ کسی اور شوہر سے نکاح کر لیں

اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

جب وہ معقول طریقے سے ایک دوسرے سے نکاح پر راضی ہو جائیں

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اس بات کی نصیحت ہر اس شخص کو کی جاتی ہے جو اللہ اور یومِ آخر پر ایمان رکھتا ہو،

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ

یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ بھی ہے اور صاف ستھرا بھی،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

اللہ تو جانتا ہے لیکن تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

اور (طلاق کی صورت میں) اگر بچوں کے باپ چاہیں کہ انکی مائیں ہی سارا دودھ پلائیں تو ماؤں کو چاہئے کہ اپنے بچوں کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں،

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

اور (دودھ پلائی کے دوران) ان ماؤں کو دستور کے مطابق کھلانا اور پہنانا بچے کے باپ کے ذمے ہے،

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

کسی بھی شخص کو اس کی وسعت کے مطابق ہی جوابدہ ٹھہرایا جائے گا،

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ

نہ تو ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے،

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اور (باپ کی عدم موجودگی میں) یہی ذمہ داری وارث پر ہے

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ

پھر اگر ماں باپ اپنی رضامندی اور صلاح مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

اور اگر تم اپنے بچوں کو کسی اور عورت سے دودھ پلوانے کا فیصلہ کرو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

تو بھی تم پر کوئی گناہ بشرطیکہ تم دستور کے مطابق طے کیا ہوا معاوضہ انہیں پورا پورا ادا کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢٣٣

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یاد رکھو کہ اللہ تمہاری تمام حرکتوں کو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں،

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ

تو وہ عورتیں دوسرا نکاح کرنے سے پہلے چار ماہ دس دن تک خود کو روکے رکھیں،

فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ

پھر جب ان کی عدت پوری ہو جائے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا فَعَلۡنَ فِىۡٓ اَنۡفُسِهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ‌ؕ

پھر وہ معقول طریقے سے اپنے بارے جو بھی فیصلہ کریں تو اس میں تم پر کوئی گرفت نہیں،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۝۲۳۴

اور تم جو کچھ بھی کر رہے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا عَرَّضۡتُمۡ بِهٖ مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ اَوۡ اَكۡنَنۡتُمۡ فِىۡٓ اَنۡفُسِكُمۡ‌ ؕ

اگر تم مطلقہ عورتوں کو (عدت کے دوران) اشارتاً کوئی پیغام بھیجو یا اپنے دل ہی میں اسے چھپائے رکھو تو اس میں تم ہرگز گناہ گار نہیں ہو،

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّکُمۡ سَتَذۡكُرُوۡنَهُنَّ

اللہ کو معلوم ہے کہ ان کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی

وَلٰـكِنۡ لَّا تُوَاعِدُوۡهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ؕ‌

لیکن جانے پہچانے الفاظ میں کسی اشارے کے سوا ان سے کوئی خفیہ عہد و پیمان نہ کرنا

وَلَا تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡكِتٰبُ اَجَلَهٗ ‌ؕ

اور جب تک عدت پوری نہ ہو جائے، ان سے نکاح کا بندھن نہ باندھنا،

ؕوَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِىۡٓ اَنۡفُسِكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُ‌ ۚ

اور یاد رکھو کہ تمہارے دلوں میں جو بھی ہے اللہ اس کو جانتا ہے لہٰذا اس سے ڈرو،

وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ۝۲۳۵ ۧ

اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا، تحمل والا ہے۔

رکوع نمبر: ۔31

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ایسی عورتوں کو طلاق دو

مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ ۚ

جن کو تم نے چھوا نہ ہو اور نہ ہی ان کا تم نے مہر مقرر کیا ہو تو ان کو بھی کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کرو

عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ ۚ

اور یہ مالدار پر اس کی وسعت کے مطابق اور تنگ دست پر اس کی حیثیت کے مطابق ہونا چاہئے

مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾

اور دستور کے مطابق دینا نیک لوگوں پر اللہ کا حق ہے۔

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً

اور اگر تم انہیں چھونے سے پہلے طلاق دے دو لیکن تم نے مہر باندھ رکھا ہو

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ

تو آدھا مہر ادا کرنا تمہارے ذمے ہے

إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ

سوائے اس کے کہ عورتیں اپنا حصہ چھوڑ دیں (تو کچھ ادا نہ کرنا ہوگا)

أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ

یا مرد جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اپنا حصہ چھوڑ دے (تو پورا مہر واجب الادا ہوگا)

وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ

اور اے مردو! اگر تم اپنا حصہ چھوڑ دو تو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے،

وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ

اور اللہ نے تمہیں باہم جو فضیلت دی ہے اسے مت بھولو!

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾

بیشک اللہ تمہاری سب حرکتوں کو دیکھ رہا ہے۔

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ

نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

اور اللہ کی فرمانبرداری پر قائم رہو۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ

البتہ جب تم حالتِ خوف میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے یا سواری پر بھی نماز پڑھ سکتے ہو

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾

پھر جب تم حالتِ اطمینان میں ہو تو اسی طرح نماز پڑھو جیسے اللہ نے تمہیں سکھلائی ہے جو تم اس سے قبل بالکل نہیں جانتے تھے۔

3۔ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ

اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

تو انہیں چاہئے کہ اپنے وارثوں کو وصیت کر جائیں کہ وہ ایک سال تک انہیں نکالے بغیر ان کا خیال رکھیں،

خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ

اگر وہ خود نکل جائیں اور بھلے طریقے سے اپنے بارے میں جو فیصلہ کریں تو تم (وارثوں) پر کوئی گناہ نہیں

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

اور مطلقہ عورتوں کا بھی رائج دستور کے مطابق خیال رکھنا اللہ سے ڈرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

یوں ہی اللہ اپنے احکام کو تمہارے لئے واضح کرتا ہے تاکہ تم باشعور ہو جاؤ۔

رکوع نمبر: ۔32

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪

کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا جو ہزاروں کی تعداد میں موت سے ڈرتے ہوئے اپنے گھروں سے نکلے

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ

تو اللہ نے انہیں مر جانے کا حکم دیا اور پھر انہیں دوبارہ زندہ بھی کر دیا،

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

بیشک اللہ تو انسانوں پر مہربانی کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اللہ کے راستے میں جنگ کرو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾

اور یاد رکھو کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے،

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ

تاکہ وہ اسے بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر واپس کر دے،

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾

اور اللہ ہی رزق کو تنگ اور کشادہ کرتا ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ

کیا تم نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے بعض سرداروں کو نہیں دیکھا!

اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا

جس وقت انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ تم ہمارے لئے کوئی کمانڈر مقرر کرو

نُّقَاتِلۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ

تا کہ ہم اس کی کمان میں اللہ کے راستے میں جنگ کریں،

هَلۡ عَسَیۡتُمۡ اِنۡ كُتِبَ عَلَیۡكُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ

نبی نے کہا ایسا نہ ہو کہ جب تم پر جنگ فرض کی جائے اور تم جنگ کرنے سے ہی انکاری ہو جاؤ

قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ

وہ کہنے لگے کیا وجہ ہے کہ ہم اللہ کے راستے میں جنگ نہ کریں،

وَقَدۡ اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِیَارِنَا وَاَبۡنَآٮِٕنَا ؕ

جبکہ ہمیں اپنے گھروں سے نکا دیا گیا ہے اور اہل و عیال سے جدا کر دیا گیا ہے،

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقِتَالُ تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ

پھر جب ان پر جنگ فرض کر دی گئی تو کچھ لوگوں کو چھوڑ کر باقی سب جنگ سے پھر گئے

وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ۝۲۴۶

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا تھا۔

وَقَالَ لَهُمۡ نَبِیُّهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ بَعَثَ لَكُمۡ طَالُوۡتَ مَلِكًا ؕ

انہیں ان کی طرف بھیجے ہوئے نبی نے کہا، بیشک اللہ نے طالوت کو تمہارا سپہ سالار مقرر کیا ہے

قَالُوۡۤا اَنّٰی یَكُوۡنُ لَهُ الۡمُلۡكُ عَلَیۡنَا

وہ کہنے لگے طالوت بھلا ہمارا سپہ سالار کیسے ہو سکتا ہے

وَنَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡكِ مِنۡهُ

اُس کے مقابلے میں ہم سپہ سالاری کا زیادہ حق رکھتے ہیں

وَلَمۡ یُؤۡتَ سَعَةً مِّنَ الۡمَالِ ؕ

جبکہ وہ تو مالی لحاظ سے بھی خوشحال نہیں ہے

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ

نبی نے کہا، بیشک اللہ نے تم سب میں سے اسے چنا ہے اور اسے علم اور جسم و جثہ بھی زیادہ دیا ہے

وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اللہ جسے چاہتا ہے، اپنی (طرف سے) حکمرانی عطا کرتا ہے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾

اور اللہ وسعت والا، جاننے والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

تو اللہ کے نبی نے ان سے مزید کہا

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ

بیشک طالوت کی حکمرانی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس (کھویا ہوا وہ مقدس) صندوق آجائے گا

فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ

جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسلی کا سامان ہے اور آل موسیٰ اور آل ہارون کی باقیات ہیں

تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

جسے فرشتے اٹھا کر لائیں گے

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع

اگر تم مانو تو اس میں یقیناً تمہارے لئے نشانیاں ہیں۔

رکوع نمبر: ۔33

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ

تو جب طالوت اپنے لشکروں کے لے کر روانہ ہوا

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ

طالوت نے کہا، اللہ یقیناً ایک دریا پر تمہاری آزمائش کرنے والا ہے

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ

پس جس کسی نے اس میں سے (پیٹ بھر کر) پی لیا، وہ میرے لشکر میں شامل نہیں رہ سکے گا

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ

اور جو پیٹ بھر کر نہیں پئے گا تو وہ یقیناً میرا ساتھی رہے گا

اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ

سوائے اس کے کہ جو چلو بھر پانی سے اپنا حلق تر کر لے

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ

تو ان میں سے کچھ لوگوں کو چھوڑ کر باقی سب نے دریا سے خوب سیر ہو کر پیا

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ

لہٰذا جب طالوت اپنے ساتھ ایمان لانے والوں کو لیکر دریا سے پار اترے

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ

تو سیر ہو کر پانی پینے والے کہنے لگے ہم میں تو جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑنے کی سکت نہیں ہے،

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ

(اس کے بر عکس) اللہ کی ملاقات پر یقین رکھنے والے کہنے لگے،

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

کتنے ہی چھوٹے گروہوں نے اللہ کے حکم سے بڑے گروہوں پر غلبہ پا لیا

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾

اور اللہ تو استقامت کا مظاہرہ کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ

جب ان کا سامنا جالوت اور اس کے لشکروں سے ہوا،

قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا

توانہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ ہمارے دلوں کو استقامت سے بھر دے اور ہمارے قدموں کو جما دے

وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ؕ‏ ﴿۲۵۰﴾

اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد فرما۔

فَهَزَمُوۡهُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ

اللہ کے حکم سے انہوں نے دشمنوں پر فتح حاصل کی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا

وَاٰتٰهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ‌ؕ

اور اللہ نے داؤد کو بادشاہت اور دانائی سے نوازا اور جو چاہا اسے سکھایا

وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الۡاَرۡضُ

اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے پرے نہ ہٹاتا رہتا تو زمین فساد سے بھر جاتی

وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۵۱﴾

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تمام جہان والوں پر بڑی مہربانیاں کرنے والا ہے۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَـقِّ ‌ؕ

یہ اللہ کی آیات ہیں جو ٹھیک ٹھیک ہم تمہیں پڑھ کر سنا رہے ہیں،

وَاِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۵۲﴾

اور یقیناً تم پیغمبروں میں سے ہو۔

پارہ نمبر 3

تِلۡكَ الرُّسُلُ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ‌ۘ

یہ رسول (جو ہم نے بھیجے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی

مِنۡهُمۡ مَّنۡ كَلَّمَ اللّٰهُ

ان میں سے وہ (موسیٰ) بھی تھا جس سے اللہ نے کلام کیا

وَرَفَعَ بَعۡضَهُمۡ دَرَجٰتٍ‌ؕ

اور کچھ کے اللہ نے دوسری حیثیتوں سے درجے بلند کئے

وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ الۡبَيِّنٰتِ

اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو معجزات عطا کئے

وَاَيَّدۡنٰهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ‌ؕ

اور ہم نے روح القدس (جبریل) کے ذریعے سے اس کی (خصوصی) مدد کی

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقۡتَتَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ

اگر اللہ چاہتا تو لوگ پیغمبروں کے آنے کے بعد آپس میں نہ جھگڑتے

مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخۡتَلَفُوۡا

لیکن انہوں نے واضح نشانیاں آجانے کے باوجود اختلاف کیا،

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اٰمَنَ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ كَفَرَ‌ؕ

ان میں سے کچھ نے مانا اور کچھ نے ماننے سے انکار کر دیا

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقۡتَتَلُوۡا قف

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ جھگڑتے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يُرِيۡدُ ۝۲۵۳

حقیقت یہ کہ اللہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

رکوع نمبر: ۔34

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ

اے ایمان والو! ہمارے دئے ہوئے میں سے خرچ کرو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ

اس سے پہلے کہ ایک ایسا دن آجائے جس میں کوئی خرید وفروخت نہ ہو گی

وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط

اور نہ کوئی دوستی کام آئے گی اور نہ ہی کوئی سفارش،

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾

اور کافر ہی تو ظالم ہیں۔

اَللّٰهُ

اللہ وہ زندہ و جاوید ہستی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

وہ تو از خود زندہ ہے اور باقی کائنات کو تھامے ہوئے ہے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط

نہ ہی اسے اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

زمین و آسمان میں موجود سب کچھ اسی کا ہے

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کر سکے

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ‌ۚ

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور اسے بھی جو کچھ ان کے پیچھے ہے،

وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ‌ۚ

اور وہ تو اللہ کے علم میں سے کچھ بھی نہیں پا سکتے، ہاں مگر وہی کچھ جو اللہ چاہے،

وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌ۚ

اس کا اقتدار زمین و آسمان سب پر حاوی ہے،

وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ‌ۚ

اور زمین و آسمان کا سنبھالنا اسے تھکاتا نہیں

وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾

اور وہ اونچا، عظمت والا ہے۔

لَاۤ اِكۡرَاهَ فِى الدِّيۡنِ‌ۙ‌ۖ

اسلام قبول کروانے میں کوئی زبردستی نہیں

قَد تَّبَيَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَىِّ‌ۚ

راہِ ہدایت گمراہی سے الگ ہو کر واضح ہو چکی

فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَيُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ

پس جو کوئی غیر اللہ کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لاتا ہے

فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا‌ ؕ

اس نے تو ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۵۶﴾

اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ ایمان والوں کا دوست ہے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

وہ انہیں اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ

رہے کافر تو ان کے دوست طاغوت (اللہ کے مخالف شیاطین) ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ

وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں میں لے جاتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾

یہ جہنمی ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

رکوع نمبر: ۔35

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ

کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں بحث کر رہا تھا،

اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

اس لئے کہ اللہ نے اس کو بادشاہت عطا کی تھی

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ

جب ابراہیمؑ نے اس سے کہا میرا رب تو وہ ہے جو زندگی دیتا اور موت سے دوچار کرتا ہے

قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ

جواب میں اس نے کہا زندگی اور موت کا اختیار تو میرے پاس ہے

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَأْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

ابراہیمؑ کہنے لگے اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تو اسے مغرب سے نکال کر دکھا

فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ

تو وہ کافر لاجواب ہو کر رہ گیا،

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۵۸

اور اللہ زیادتی کرنے والوں کو ہدایت کا راستہ نہیں دکھاتا

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ

یا جیسے وہ شخص جو ایک اجڑی ہوئی بستی پر سے گزرا جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی

قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

اس نے دل ہی دل میں کہا بھلا اس تباہ حال بستی کو اللہ کیسے دوبارہ آباد کرے گا

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ

تو اللہ نے اس کو وہیں پر سو سال تک سلائے رکھنے کے بعد پھر اٹھا زندہ کیا

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ

اور پوچھا تم کتنا عرصہ یہاں ٹھہرے ہو؟

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ

اس نے کہا ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ

قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

اللہ نے کہا نہیں، بلکہ تم تو سو سال یہاں رہے ہو

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ

لہٰذا اپنے کھانے اور پانی کو دیکھ، وہ بالکل نہیں سڑے

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

اور اپنے گدھے پر نظر ڈال اور تاکہ ہم تمہیں لوگوں کیلئے ایک نشانی بنادیں

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ

اور اس کی ہڈیوں کو دیکھ کیسے ہم ان کا ڈھانچہ کھڑا کرتے اور ان پر گوشت چڑھاتے ہیں

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾

اور جب اس پر بات واضح ہو گئی تو پکار اٹھا، میں جان گیا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ

اور جب ابراہیمؑ کہنے لگے ربّا! مجھے دکھا تو سہی تو مُردوں کو کیسے زندہ کرے گا

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ

اللہ نے پوچھا کیا تو اس پر ایمان نہیں رکھتا

قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ

ابراہیمؑ نے عرض کی، کیوں نہیں! میں تو بس دل کا اطمینان چاہتا ہوں

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ

اللہ نے کہا، پس چار پرندے لو اور انہیں خود سے خوب مانوس کرو

ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا

پھر (انہیں ذبح کر کے ان کا گوشت مکس کرنے کے بعد) ایک ایک حصّہ مختلف پہاڑوں پر رکھ دو

ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ

پھر انہیں آواز دو تو وہ (دوبارہ زندہ ہو کر) اُڑتے ہوئے تمہارے پاس آ جائیں گے

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع

اور یاد رکھنا اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

رکوع نمبر: 36

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

اللہ کے راستے میں اپنا مال خرچ کرنے والوں کی مثال ایسے سمجھو

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنۡبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ

جیسے ایک دانہ اگانے سے سات خوشے نکلتے ہیں

فِىۡ كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ‌ؕ

اور ہر ہر خوشے میں سو سو دانے ہوتے ہیں

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ‌ؕ

اور اللہ جس کیلئے چاہتا ہے، اس کے اجر کو (بے حد و حساب) بڑھا دیتا ہے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۝۲۶۱

اور اللہ وسعت والا، جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

وہ لوگ جو اللہ کے راستے میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں

ثُمَّ لَا يُتۡبِعُوۡنَ مَآ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ

پھر مال دینے کے بعد نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ (تیکھے طنز کے ذریعے) اذیت پہنچاتے ہیں

لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ

ایسے لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے

وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۝۲۶۲

نہ تو انہیں ڈرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی وہ غمگیں ہوں گے۔

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ

(مال نہ دینے کی صورت میں) بھلا بول بولنا اور معافی مانگنا بہتر ہے

مِّنۡ صَدَقَةٍ يَّتۡبَعُهَآ اَذًى ‌ؕ

اس صدقہ سے جس کے بعد (چبھتی ہوئی باتوں سے) اذیت دی جائے

وَ اللّٰہُ غَنِیٌّ حَلِیۡمٌ ﴿۲۶۳﴾

اور اللہ غنی (تمہارا محتاج نہیں) اور تحمل والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِکُمۡ بِالۡمَنِّ وَ الۡاَذٰی ۙ

اے ایمان والو! لوگوں پر احسان جتلا کر اور انہیں اذیت دے کر اپنے صدقات کو برباد نہ کرو

کَالَّذِیۡ یُنۡفِقُ مَالَہٗ رِئَآءَ النَّاسِ

اس شخص کی طرح جو لوگوں کو دکھانے کیلئے اپنا مال خرچ کرتا ہے

وَ لَا یُؤۡمِنُ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ

اور وہ اللہ اور آخرت پر یقین نہیں رکھتا

فَمَثَلُہٗ کَمَثَلِ صَفۡوَانٍ عَلَیۡہِ تُرَابٌ

اس کی مثال یوں سمجھو جیسے کسی پتھر پر جمی ہوئی مٹی کی تہہ پر (کوئی چیز اگائی جائے)

فَاَصَابَہٗ وَابِلٌ فَتَرَکَہٗ صَلۡدًا ؕ

پھر جب زور کی بارش ہو (تو سب کچھ بہہ جائے) اور صاف چٹان کے سوا کچھ باقی نہ رہے

لَا یَقۡدِرُوۡنَ عَلٰی شَیۡءٍ مِّمَّا کَسَبُوۡا ؕ

اور ان کی کمائی میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آئے گا

وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۶۴﴾

اللہ ایسے ناشکروں کو کبھی ہدایت کا راستہ نہیں دکھائے گا۔

وَ مَثَلُ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمُ

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں

ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰہِ وَ تَثۡبِیۡتًا مِّنۡ اَنۡفُسِہِمۡ

اللہ کی رضا اور اپنے دلوں کا سکون حاصل کرنے کیلئے

کَمَثَلِ جَنَّۃٍۭ بِرَبۡوَۃٍ

ان کو مثال یوں سمجھو جیسے کسی بلند ٹیلے پر وہ ایک باغ لگاتے ہیں

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ

اگر اس پر تیز بارش برستی ہے تو وہ باغ دوگنا پھل لاتا ہے،

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ

اور اگر تیز بارش نہ بھی برسے تو پھوار بھی اسے شاداب کرنے کیلئے کافی ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

اور تمہارے سارے اعمال اللہ کی نظر میں ہیں۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

کیا تم میں سے کوئی بھی چاہے گا کہ وہ کسی کھجور یا انگور کے باغ کا مالک ہو

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

جس میں نہریں بھی جاری ہوں

لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ

اور اس کیلئے اس میں ہر طرح کی پیداوار ہو

وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ ۖ

اور اس پر بڑھاپا آجائے جبکہ اس کے بچے ابھی ناتواں ہوں

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ

اس پر آگ کا بگولہ آئے اور وہ جل کر راکھ کا ڈھیر بن جائے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع

یوں اللہ اپنی نشانیوں کو واضح فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

رکوع نمبر: ۔37

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ

اے ایمان والو ! اپنی پاکیزہ کمائی میں سے (اللہ کے راستے میں) خرچ کرو،

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اوراس میں سے بھی (خرچ کرو) جو کچھ ہم نے زمین میں سے اگایا ہے

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ

بُری اور ناقص چیزیں دینے کامت سوچو

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ

جسے تم خود کبھی نہ لو سوائے اس کہ اپنی آنکھیں بند کرلو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۲۶۷

یادرکھو کہ اللہ کسی کا محتاج نہیں اور تعریف کے لائق ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

شیطان تمہیں تنگ دستی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کی راہ دکھاتا ہے

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ

جبکہ اللہ تمہیں اپنی بخشش اور عنایات کا یقین دلاتا ہے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۶۸ ۖۙ

اور اللہ بڑی سمائی والا، علم والا ہے۔

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

وہ جسے چاہتا ہے دانائی سے نوازتا ہے

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ

اور جسے دانائی عطا کردی گئی اسے تو بہت بڑا خیر عطا کردیا گیا

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۲۶۹

اور نصیحت تو دل والے ہی قبول کرتے ہیں۔

وَمَآ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ نَّفَقَةٍ اَوۡ نَذَرۡتُمۡ مِّنۡ نَّذۡرٍ

تم نے اللہ کے راستے میں جو بھی خرچ کیا ہو یا جو بھی نذر مانی ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُهٗ ‌ؕ

وہ سب اللہ کے علم میں ہوتا ہے

وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۲۷۰﴾

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنۡ تُبۡدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ‌ ۚ

اگر تم صدقات کو ظاہر کرو تو بھی ٹھیک ہے،

وَاِنۡ تُخۡفُوۡهَا وَتُؤۡتُوۡهَا الۡفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ‌ ؕ

لیکن اگر تم انہیں چھپا کر فقراء تک پہنچاؤ گے تو وہ تمہارے لئے بہتر ہو گا

وَيُكَفِّرُ عَنۡكُمۡ مِّنۡ سَيِّاٰتِكُمۡ‌ ؕ

اور اللہ تم سے تمہاری بلائیں ٹال دے گا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۲۷۱﴾

اور اللہ تمہاری تمام حرکتوں سے باخبر ہے۔

لَيۡسَ عَلَيۡكَ هُدٰٮهُمۡ

کسی کو راہ راست پر لانا تمہاری ذمہ داری نہیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ

ہاں، اللہ جسے چاہتا ہے راہِ راست پر لے آتا ہے،

وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلِاَنۡفُسِكُمۡ‌ ؕ

اور تم مال میں سے جو بھی خرچ کرو گے وہ تمہارے ہی کام آئے گا،

وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ‌ ؕ

اور تم مال خرچ نہ کرو مگر صرف اللہ کو راضی کرنے کیلئے،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾

اور جو کچھ مال بھی تم خرچ کروگے، تمھیں پورا پورا لوٹا دیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ان فقراء پر بھی خرچ کرو جو اللہ کے راستے میں اس طرح مصروف ہو جائیں کہ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫

وہ کوئی معاشی جدو جہد کیلئے وقت ہی نہ نکال سکیں

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

ان کی خودداری کی وجہ سے کم فہم لوگ انہیں خوشحال سمجھ بیٹھتے ہیں،

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ

تم ان کے چہروں سے ان کی کیفیت بھانپ سکتے ہو

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ

اگرچہ وہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر کبھی سوال نہیں کرتے،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ۧ

اور جو کچھ بھی تم اپنے مال میں سے خرچ کرتے ہو، اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔

رکوع نمبر: ۔38

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

وہ جو لوگوں سے چھپا کر بھی اور ان کے سامنے بھی دن رات اپنے مال خرچ کرتے ہیں،

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾

ایسے لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے، انہیں ڈرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی وہ کبھی غمگیں ہوں گے۔

اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ

(اس کے برعکس) وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ (اپنی قبروں میں سے) نہیں اٹھیں گے

اِلَّا كَمَا يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ

مگر اس شخص کی مانند جسے شیطان نے چھو کر اس کے حواس گم کر دیے ہوں

ذٰ لِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَيۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا ‌ۘ

ان کی یہ حالت اس لئے ہوگی کہ وہ کہتے ہیں سود اور تجارت میں کوئی فرق نہیں

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ‌ؕ

(جبکہ تمہارے رب) اللہ نے تجارت کو جائز اور سود کو ناجائز قرار دیا ہے،

فَمَنۡ جَآءَهٗ مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰى

پس جو شخص بھی اپنے رب کی نصیحت آ جانے کے بعد باز آ گیا

فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمۡرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ‌ ؕ

تو جو کچھ وہ کھا چکا اس سے واپس نہیں لیا جائے گا اور اس کا باقی معاملہ اللہ کے سپرد

وَمَنۡ عَادَ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷۵﴾

اور جو اب بھی اس کے مرتکب ہوں، وہی تو جہنمی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے،

يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرۡبِى الصَّدَقٰتِ‌ ؕ

اللہ سود کو مٹاتا اور صدقات کو بڑھاتا ہے،

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ ﴿۲۷۶﴾

اور اللہ کسی بھی ناشکرے اور گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لاتے اور نیک عمل کرتے ہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

نیز نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں،

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

ایسے لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے، انہیں ڈرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی وہ کبھی غمگیں ہوں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو

وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾

اور اگر واقعتاً اللہ رسول کو ماننے والے ہو تو بقایا سود چھوڑ دو۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

اور اگر تم ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کیلئے تیار ہو جاؤ،

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ

اور اگر تم باز آ جاؤ تو اپنے سرمایہ کے حقدار ہو گے

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾

نہ تم کسی کا حق مارو اور نہ تمہاری حق تلفی کی جائے گی۔

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ

اور اگر مقروض تنگی میں ہو تو اس کی آسانی تک اسے مہلت دے دو،

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾

اگر تمہیں معلوم ہو جائے تو قرض چھوڑ دینا ہی تمہارے لئے بہتر ہے۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ

اور اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کے حضور پیش کیے جاؤ گے

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾

پھر سب لوگوں کو ان کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے اور ان کی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

رکوع نمبر: ۔39

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ

اے ایمان والو! جب بھی تم کسی معین مدت کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے تحریر میں لایا کرو،

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠

تمہارے اس معاملے کو لکھنے والے پر لازم ہے کہ وہ عدل کے ساتھ لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ

اور لکھنے والا اس سے انکار نہ کرے کیونکہ اس کو پڑھنا لکھنا اللہ نے سکھایا ہے

فَلْيَكْتُبْ ۚ

لہٰذا اس پر لازم ہے کہ وہ تحریر کرے،

وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ

اور قرض لینے والا اس تحریر کی املا کروائے

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

اور اسے بھی چاہیئے کہ اپنے رب سے ڈرے اور اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرے،

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا

اور اگر قرض لینے والا ناسمجھ یا کمزور ہو

اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ

یا خود املا کروانے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو

فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ

تو اس کا ولی اس کی جانب سے عدل کے ساتھ املا کروائے،

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ

اور لین دین کے اس معاملے پر اپنے مردوں میں سے دو گواہ بنالیا کرو

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ

لیکن اگر دو مرد نہ ملیں تو ایک مرد اور دو عورتیں جنہیں تم بطور گواہ پسند کرو

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ

کہ اگر ان میں سے ایک بھٹک جائے تو دوسری اس کو یاد کرادے،

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ

اور جب گواہ بلائے جائیں تو وہ آنے سے انکار نہ کریں

وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ

وقت معین کیلئے قرض کی دی ہوئی رقم کم ہو یا زیادہ، ہر صورت میں اس کو تحریر کرنے میں سستی نہ کرو،

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ

اس میں اللہ کے نزدیک پورا انصاف ہے

وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ

اور یہ گواہی کو زیادہ درست رکھنے والا ہے

وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا

اور زیادہ امکان ہے کہ تم شبہ میں نہ پڑو

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ

ہاں، اگر ایسا ہو کہ نقد لین دین ہے جسے تم (ہاتھوں ہاتھ) لیا دیا کرتے ہو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ

اس صورت میں اگر تم اس کو تحریر نہ کرو تم پر کوئی گناہ نہیں

وَاَشۡهِدُوۡۤا اِذَا تَبَايَعۡتُمۡ ‌ۖ

اور تم خرید و فروخت کا کوئی معاملہ کرو تو اس صورت میں بھی گواہ بنالیا کرو

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيۡدٌ ؕ

تحریر لکھنے والے اور نہ ہی گواہی دینے والے کو کوئی نقصان پہنچایا جائے

وَاِنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاِنَّهٗ فُسُوۡقٌ ۢ بِكُمۡ‌ ؕ

اور اگر تم ایسا کرو گے تو یہ تمہاری باغیانہ روش ہو گی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ

اور اللہ سے ڈرتے رہو،

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ‌ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۸۲﴾

اور اللہ تمہیں سب کچھ سکھاتا ہے، اور خود ہر بات کا علم رکھتا ہے۔

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمۡ تَجِدُوۡا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ ؕ

اور اگر تم سفر پر ہو اور کوئی لکھنے والا میسر نہ ہو (اور تمہیں اپنے ساتھی مسافر سے قرض لینا پڑے) تو کوئی چیز قبضہ میں دے کر (قرض لے لو)

فَاِنۡ اَمِنَ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى اؤۡتُمِنَ اَمَانَـتَهٗ

پس اگر ایک دوسرے پر اعتماد کی صورت نکل آئے تو جس کے پاس امانت رکھی گئی ہے وہ اس کی امانت واپس کر دے

وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ

اور اسے چاہئے کہ اپنے رب، اللہ سے ڈرے

وَلَا تَكۡتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ

اور تم گواہی کو مت چھپاؤ

وَمَنۡ يَّكۡتُمۡهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلۡبُهٗ ‌ؕ

اور جو کوئی بھی گواہی کو چھپاتا ہے وہ دل کا گنہگار ہے،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾

جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کے علم میں ہے۔

رکوع نمبر: ۔40

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

زمین و آسمان میں جو کچھ بھی ہے اللہ ہی کا ہے

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

اپنے دلوں کی بات تم چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

پھر وہ جسے چاہے گا بخش دے اور جسے چاہے گا سزا دے گا،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

پیغمبر اور مسلمان جو کچھ بھی پیغمبر پر اس کے رب کی طرف سے اتارا گیا، اس پر ایمان لائے

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف

سب کے سب اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی (تمام) کتابوں اور اس کے (سب) رسولوں پر ایمان لائے،

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف

(اور وہ اقرار کرتے ہیں) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کی شان نہیں گھٹاتے

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق

اور وہ کہتے ہیں ہم سنتے اور مانتے ہیں

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

اے ہمارے رب ! ہم تیری بخشش کے طلب گار ہیں اور بالآخر تیری ہی طرف جانا ہے

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

اللہ کسی بھی شخص کو جوابدہ نہیں ٹھہرائے گا مگر اس کی وسعت کے مطابق

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

اس کو فائدہ بھی اپنی ہی کمائی کا پہنچے گا اور اس پر وبال بھی اپنی ہی کمائی کا آئے گا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

اے ہمارے رب ! ہماری بھول اور ہماری خطا پر ہماری پکڑ نہ کرنا

رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

اے ہمارے رب ! ہم پر ایسا کوئی بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلوں پر ڈالا تھا

رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

اے ہمارے رب ! ہم پہ ایسا بوجھ نہ ڈالنا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو

وَ اعْفُ عَنَّا ٙ وَ اغْفِرْ لَنَا ٙ وَ ارْحَمْنَا ٙ

تو ہمیں معاف فرما، اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما،

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝۲۸۶

تو ہمارا سرپرست ہے لہٰذا کافر قوم کے خلاف ہماری مدد فرما۔